6





کتاب فارسی

ئے جماعت ششم





بک کارپوریشن لمیٹڈ، لاہور

کتابِ فارسی

برائے جماعتِ ششم

ناشرین

پاکستان ٹیکسٹ بک کارپوریشن لمیٹڈ لاہور

برائے

محکمۂ تعلیم لاہور ریجن، لاہور

قیمت ۶۱ پیسے

مُصنّفین

محکمۂ تعلیم کی طرف سے مامور شدہ :-

پروفیسر ایف۔ ڈی۔ رازی، شعبۂ فارسی، گورنمنٹ کالج، لاہور

غلام جیلانی مخدوم، شعبۂ فارسی، یونیورسٹی اورینٹل کالج، لاہور

جن کے مسوّدات مقابلے میں منتخب ہوے :-

ڈاکٹر ظہورالدین احمد، شعبۂ فارسی، گورنمنٹ کالج، لاہور

حامد خان حامد، شعبۂ فارسی، گورنمنٹ انٹر کالج، لائل پور

مدیران

مرزا مقبول بیگ بدخشانی، صدر شعبۂ فارسی، گورنمنٹ کالج، لاہور

مرزا ہادی علی بیگ، N - 617 - سمن آباد، لاہور

صادق علی دلاوری، محکمۂ تعلیم لاہور ریجن، لاہور

تعداد اشاعت : ۳۰ ہزار - اشاعت دوم : جون ۶۲ء

طابع : ایور گرین پریس - لاہور

ناشر : حمیدالدین - پاکستان ٹیکسٹ بک [illegible] لمیٹڈ -

۱۹۴ انارکلی - لاہور

فہرستِ مضامین

حصّهٔ دُوُم

پیش لفظ

یہ کتاب چھٹی جماعت کے بچّوں کے لیے نئے سلیبس کے مُطابق مُرتّب کی گئی ہے۔ اِس میں زبان و اُسلوبِ بیان میں سادگی و سلاست کے ساتھ ساتھ صحتِ تلفّظ کا خاص طور سے خیال رکھّا گیا ہے۔ حتیٰ الامکان کوشِش کی گئی ہے کہ بچّے ایرانی تلفّظ اور لہجہ سیکھ جائیں۔ اِس غرض کے لیے عام دستور کے بر عکس اِعراب کا بکثرت استِعمال کیا گیا ہے۔ اگر بچّے ذرا غور سے پڑھیں گے تو دُرست تلفّظ کی ادائیگی میں اُنھیں کوئی دِقّت محسُوس نہ ہوگی اور وُہ کسی مدد کے بغیر خُود بخُود صحیح لب و لہجے سے پڑھ سکیں گے۔ لیکن اِس بات کا بھی خیال رکھّا گیا ہے کہ بچّے اِعراب کے محتاج بن کر نہ رہ جائیں۔ لہٰذا دُوسرے حصّے میں اِعراب کا استعمال بتدریج کم کر دیا گیا ہے۔

حصّہ اوّل کے اسباق چھوٹے چھوٹے آسان جملوں پر مشتمل ہیں، جن میں سے اکثر سوال و جواب کی صُورت میں ہیں۔ اِن کے ذریعے بچّوں میں فارسی زبان میں عام گفتگو

کرنے کی صلاحیت پیدا کرنا مقصود ہے۔ انھیں اسباق میں ضمناً قواعد کے ضروری اصولوں کی مشق بھی کرائی گئی ہے اور ہر سبق کے آخر میں تمرین کے ذریعے آموختہ مطالب کا اعادہ کرایا گیا ہے۔

حصّہ دُوم میں دینی، اخلاقی اور ثقافتی موضوعات پر مضامین شامل کیے گئے ہیں، جن میں تعمیرِ کردار اور قومی تقاضوں کی تکمیل کا پہلو خاص طور سے ملحُوظ رکھّا گیا ہے۔

کتاب کے آخر میں بچّوں کی سہولت کے لیے سبق وار فرہنگ دے دی گئی ہے، جس میں نئے الفاظ کے معنی بتائے گئے ہیں۔

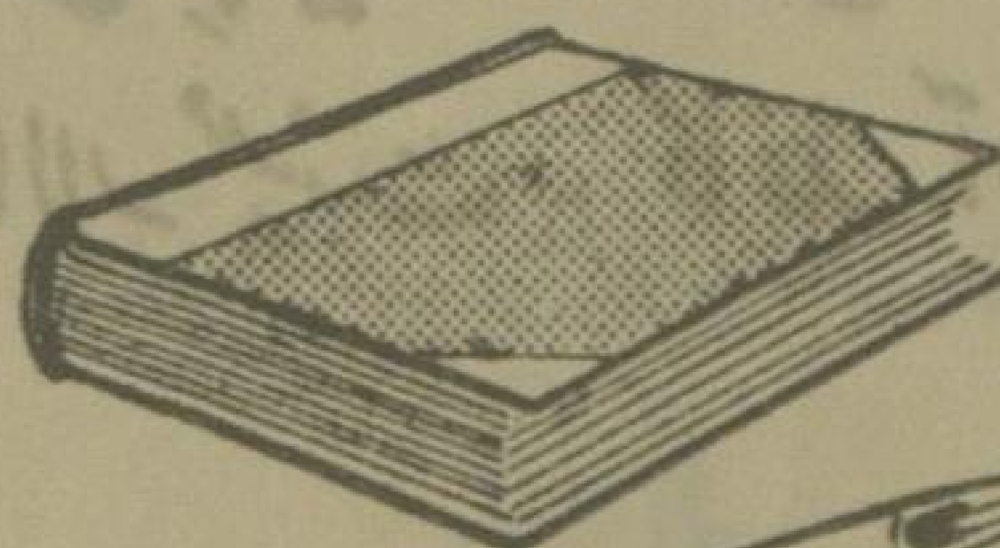
آخر میں اس امر کی وضاحت ضروری ہے کہ چھٹی جماعت کے نصابِ فارسی کے لیے تین مسوّدے منتخب ہوے تھے۔ ایک مسوّدہ پروفیسر ایف۔ ڈی رازی اور غلام جیلانی مخدوم صاحب کا تالیف کردہ ہے، جنھیں محکمۂ تعلیم نے اس کام کے لیے مامُور کیا تھا۔ حامد خان حامد صاحب اور ڈاکٹر ظہورُ الدّین احمد کے مسوّدات مقابلے میں منتخب ہوے تھے۔ اس کتاب کی تدوین میں تینوں مسوّدات سے استفادہ کیا گیا ہے۔ لیکن اس کا بیشتر حصّہ رازی صاحب اور مخدوم صاحب کے مسوّدے ہی سے ماخُوذ ہے۔

مدیران

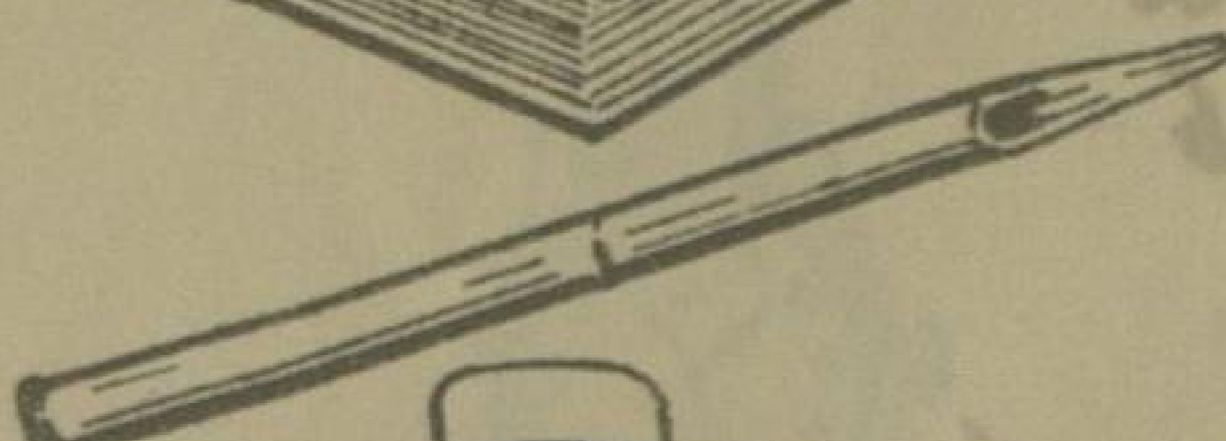
کتابِ فارسی

جماعتِ ششُم

درسِ اوّل



اینِ کتاب است.



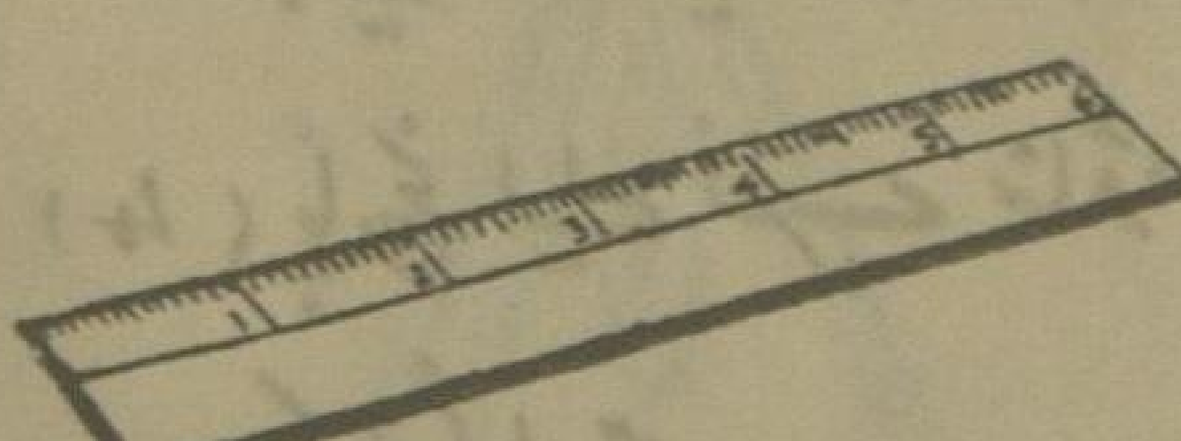
آن قلم است.



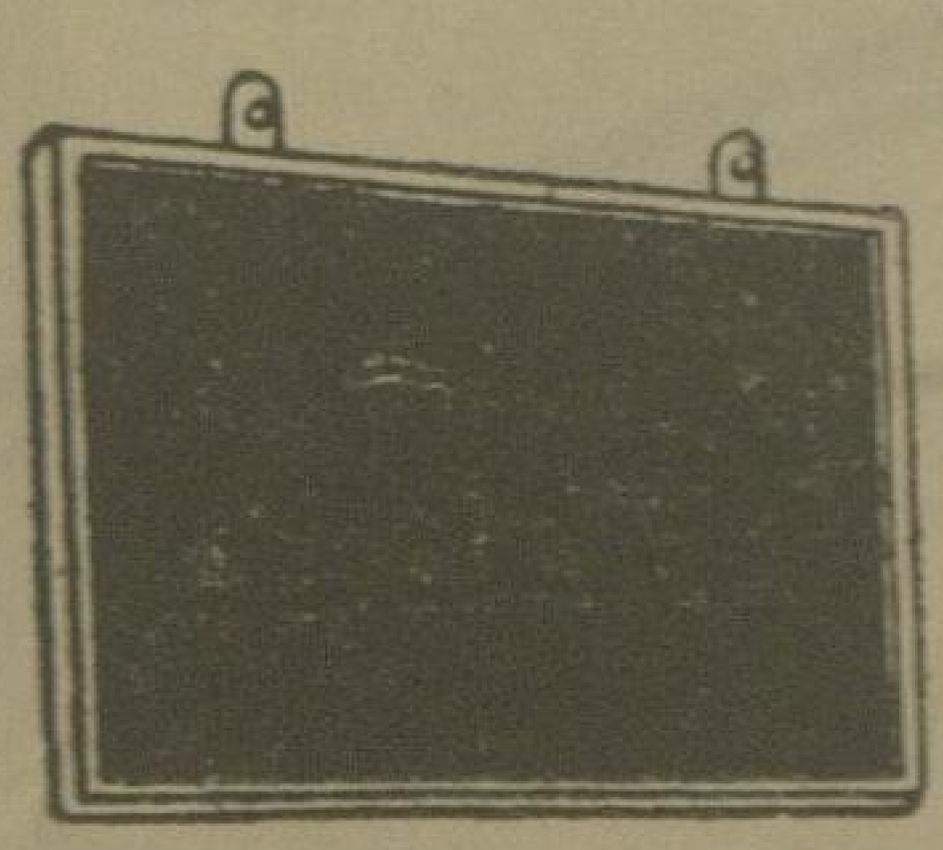
اینِ صندلی است.
آن میز است. اینِ کاغذ است. آن دفتر است.



آن کاغذ سفید است.
اینِ ورق سیاه است.
اینِ چیست؟



اینِ خط‌کش است.



آن چیست؟
آن تختهٔ سیاه است.

آن چیست؟ آن صندلی است - این اُطاق است
تالار نیست - کاغذ آن است - کتاب این است -

تمرین

(1) فارسی میں ترجمہ کرو -

یہ کُرسی ہے - وُہ میز ہے - یہ کیا ہے؟ یہ خط کش ہے -
وُہ کیا ہے؟ وُہ کتاب ہے - میز یہ ہے - کُرسی وُہ
ہے -

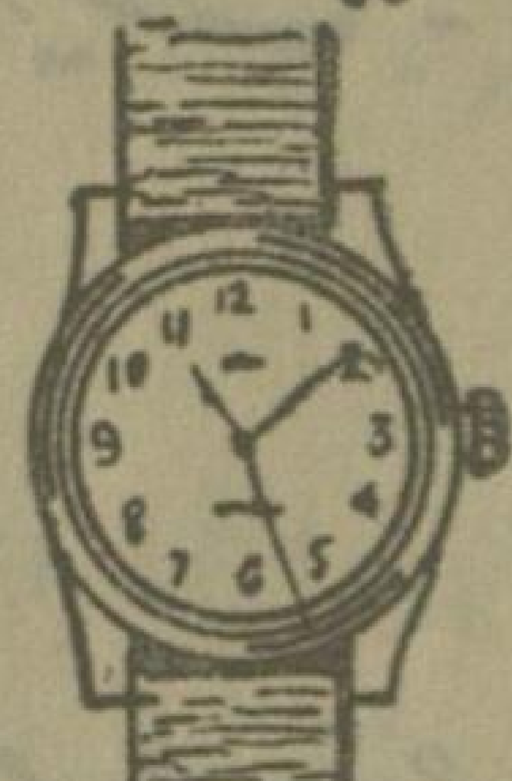
(2) اس درس میں اسمِ اشارہ اور مُشارٌ الیہ تلاش کرو -

(3) اشارۂ قریب کے لیے کونسا کلمہ استعمال ہوگا اور اشارۂ
بعید کے لیے کونسا؟

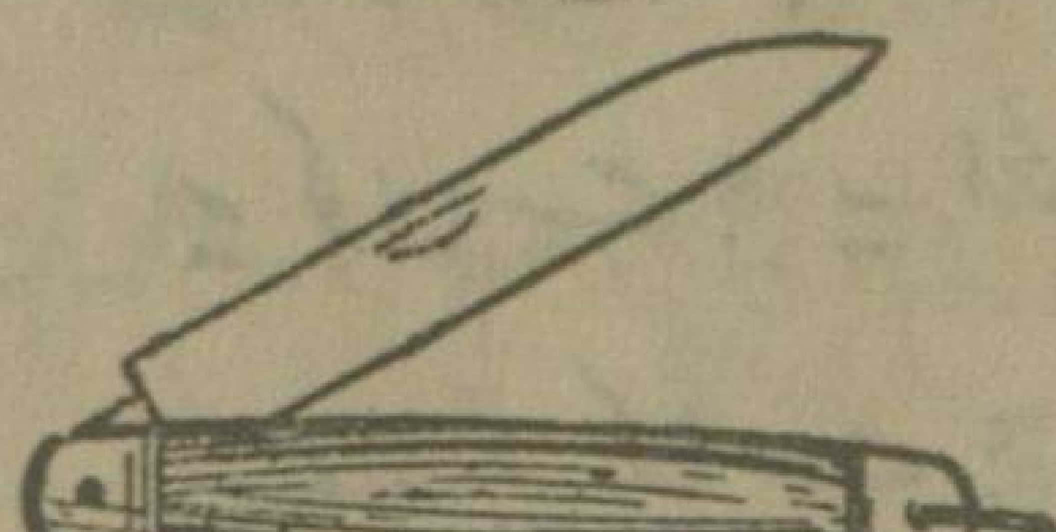
(4) پانچ ایسے فقرے بناؤ، جن میں اسمِ اشارۂ قریب یا بعید استعمال
کیا گیا ہو -

دَرسِ دُوم

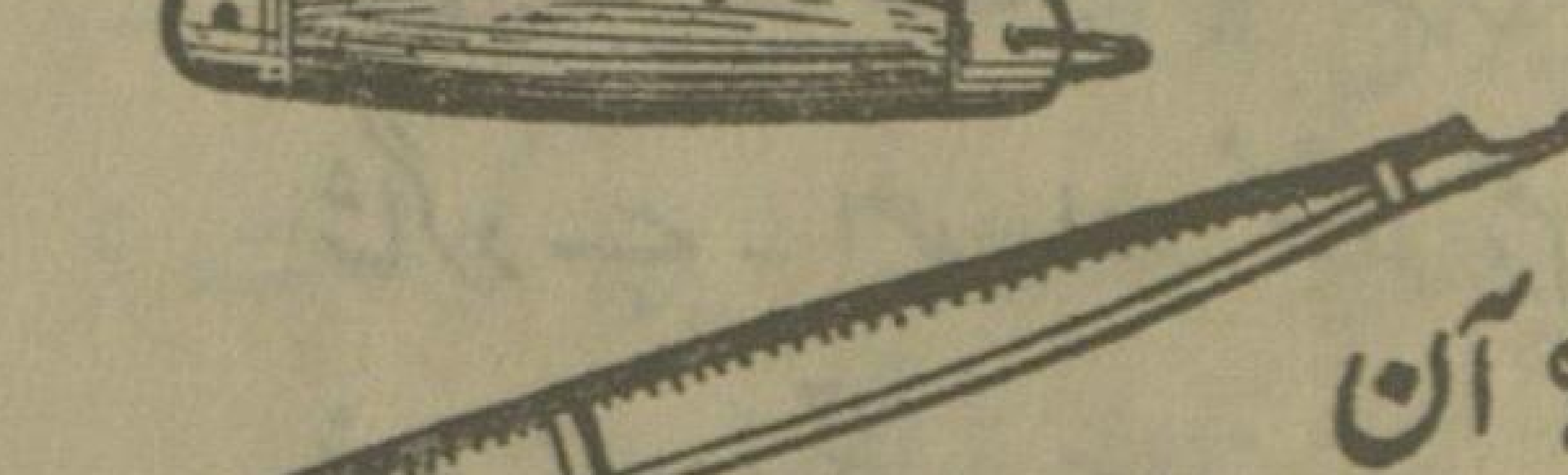
کِه - کِیست - هست - هستند - نِیست - نِیستند



اِین ساعت است.



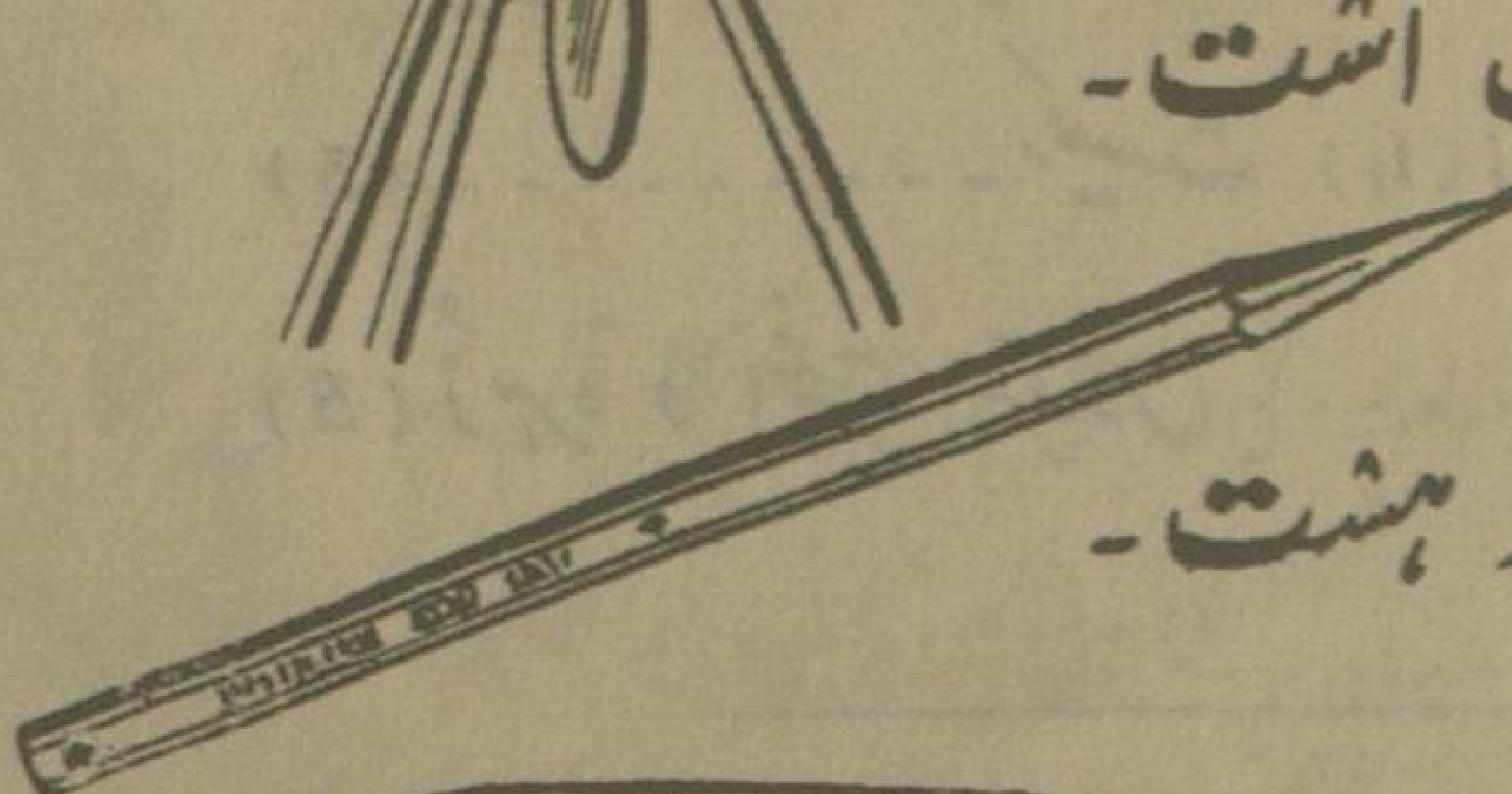
آن قلمتراش است.

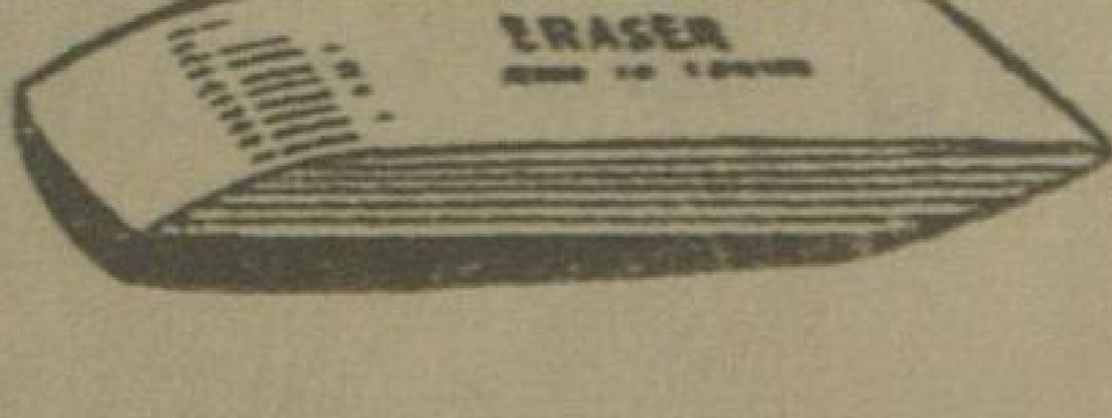


اِین قلمِ خُود نِویس
است. آن کِیست؟ آن
آمُوزگار است. اِین کِیست؟
اِین شاگِرد است. اِین
چِیست؟ اِین زنگ است.



آن چِیست؟ آن
مُرکّب است. مِداد هست.





مِداد پاک کُن نِیست.

زُہرہ و اختر ہمدرس نیستند۔ اختر و ثریّا ہمدرس ہستند۔ قلم ہست، دوات نیست۔ شاگرد ہست، آموزگار نیست۔

تمرین

(1) فارسی میں ترجمہ کرو۔

یہ کون ہے؟ یہ اختر ہے۔ وُہ کون ہے؟ وُہ محمود ہے۔ یہ کیا ہے؟ یہ گھڑی ہے۔ وُہ کون ہے؟ وُہ شاگرد ہے۔ احمد اور محمود ہم جماعت ہیں۔ یہ پنسل نہیں ہے، قلم ہے۔

(2) خالی جگہ پُر کرو۔

(1) این .... (2) .... مداد است

(3) .... کیست (4) اختر و ثریّا .... نیستند

(5) زُہرہ و اختر ہمدرس ....

درسِ سوم

اِینجا (اِین جا) آنجا (آن جا) کُجا۔

پِدر۔ مادر۔ برادر۔ خواہر۔ پِسر۔ دُختر۔ خانہ۔
رَوغن۔ چِراغ۔ بَرق۔

خانۂ احمد کُجا اَست؟ خانۂ احمد اِینجا اَست.
خانۂ محمود آنجا اَست۔ روغنِ گاو مُفید اَست۔
قُرآن کِتابِ خُدا اَست۔ اِین چِیست؟ اِین
چراغِ برق اَست۔ چراغِ برق روشن نِیست۔
آن کِیست؟ آن خواہرِ حامِد اَست۔ اِین کِیست؟
اِین پدرِ اختر اَست۔ پِسرِ جعفر خُوشگِل اَست۔

تمرین

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو۔

محمود کی کِتاب۔ حامد کی تختی۔ جعفر کا قلم۔ بجلی کا لیمپ۔ اختر کی ماں۔ طاہر کا باپ۔ احمد کی گھڑی وہاں ہے۔ عابد کا گھر یہاں ہے۔ محمود کی کِتاب

کہاں ہے ؟ یہ لیمپ کِس کا ہے ؟ یہ لیمپ زاہد کا ہے ۔

(2) مُندرجۂ ذیل کلمات کو جُملوں میں استعمال کرو ۔
پدر ، خانہ ، روغن ، گاو ، برق ، چراغ ، محمُود ، خواہر ۔

(3) اِس سبق میں سے پانچ مُرکّبِ اضافی چُن کر مُضاف اور مُضاف اِلیہ الگ الگ کرو ۔

درسِ چہارُم

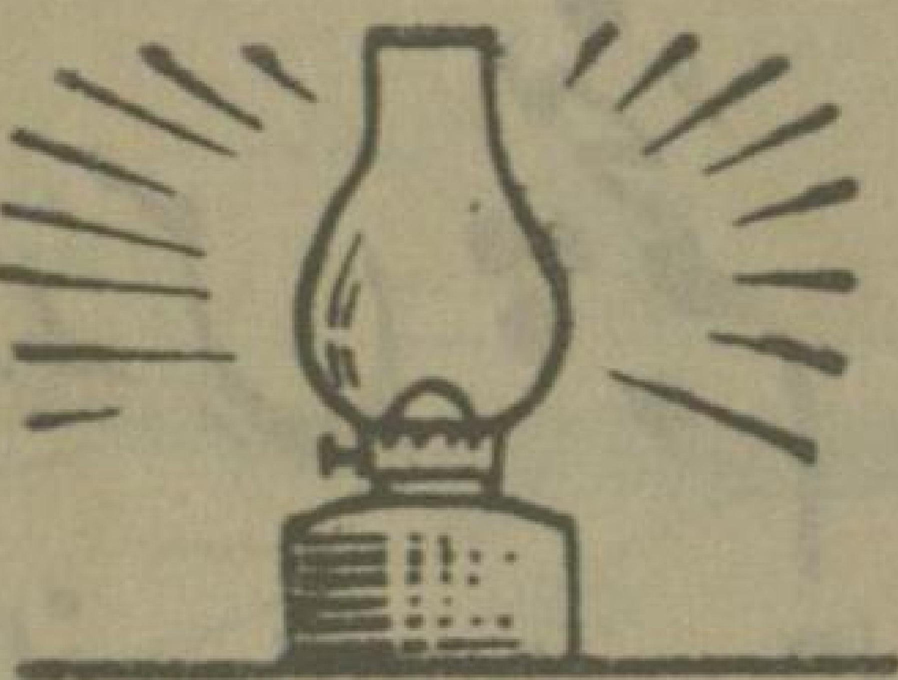
شُد ۔ بُود ۔ گشت ۔ گزِید ۔ ہست ۔



چہ شُد ؟ آتش خاموش شُد ۔ جارُوب گُم شُد ۔ سَبَدِ گُل کُجا بُود ۔ سَبَدِ گُل آنجا بُود ۔



کِبریتِ ایران ارزان است ۔



چراغِ نفت رَوشن بُود۔ بَرقِ شہر رَوشن نبُود۔ دُشمن مہربان گزید۔ پدرِ خالِد پیر گشت۔ مادرِ احمد راضی شُد۔ خواہرِ جعفر جوان بُود۔ قلم ہشت۔ قلمِ خُود نِویس نیشت۔ دو چرخہ گُم شُد۔



تمرین

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو۔

بجلی بجھ گئی۔ دیا سلائی گُم ہوگئی۔ ایران کی دیا سلائی سستی نہیں ہے۔ شہر کی بجلی روشن ہو گئی۔ ماں مہربان ہو گئی۔ باپ بُوڑھا ہو گیا۔ جھاڑُو وہاں نہیں تھی۔ فردوسی بڑا شاعر تھا۔ طاہر کی بہن جوان ہو گئی۔

(2) خالی جگہ پُر کرو۔

(1) .... گم شد (2) .... مہربان ....

(3) مادر احمد پیر ....

دَرسِ پنجُم

از ـ بر ـ در ـ تا ـ رُوی ـ تُوی ـ درُون ـ
برُون ـ برای ـ

آب در ظرف اشت ـ

قاشُق تُوی فِنجان اشت ـ





سبُو خالی اشت ـ

آن مزد را درُونِ خانہ
چہ کار اشت؟ برُونِ در کیشت؟ کاسہ از آب پُر شد ـ از لاہور تا پشاور راہ دُور اشت ـ تُوی ظرف چیشت؟ آب اشت ـ رُوی میز چیشت؟ کتاب اشت ـ میز کُجا اشت؟ میز تُوی اُطاق اشت ـ اختر و جعفر تُوی تالار بُودند ـ بر سر طاہر چیشت؟ بر سر طاہر دستار اشت ـ



این کتاب برای آموزگار اشت۔ هوا پیما برای سفر اشت۔

تمرین

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو۔

برتن خالی ہے۔ لاہور سے کراچی تک راہ دُور ہے۔ برتن میں پانی نہیں ہے۔ کمرے میں کون ہے؟ میز پر کیا ہے؟ میز پر دوات ہے۔ چائے کی پیالی کہاں ہے؟ چمچہ پیالی میں ہے۔ ہوائی جہاز کہاں ہے؟

(2) از۔ بر۔ در۔ تا۔ رُوی۔ تُوی۔ برای کو اپنے نئے جُملوں میں استعمال کرو۔

درسِ ششم

رفتن - دیدن - شنیدن - گفتن - خوابیدن - نوشتن - آسودن - خوردن - زیستن - برخاستن - کار کردن - یاد گرفتن - خواندن - آزردن -

در شہر راہ رفتن آسان نیست - چشم برای دیدن، گوش برای شنیدن و زبان برای گفتن است - شب برای خوابیدن و آسودن است و روز برای کار کردن - خوردن برای زیستن است نہ زیستن برای خوردن - شب زود خوابیدن و صبح زود برخاستن مفید است - دروغ گفتن خوب نیست - گفتن آسان است و کردن مشکل - آن میوہ برای خوردن است - این آب خوردن نیست - کاغذ برای نوشتن است و کتاب برای خواندن - دلِ مادر و پدر را آزردن گناہ است -

تمرین

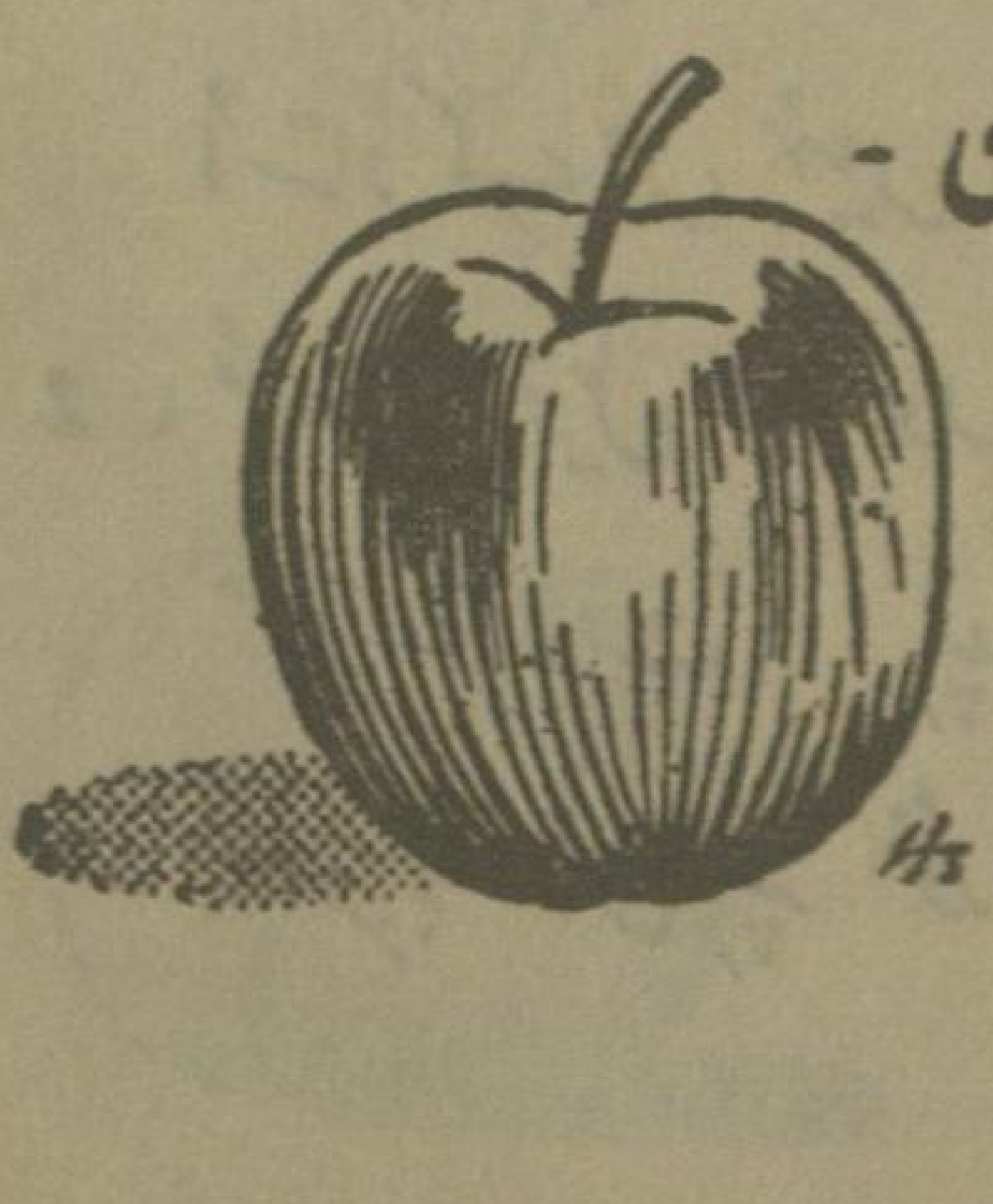
(۱) فارسی میں ترجمہ کرو -

کہنا آسان ہے اور کرنا مشکل۔ کتاب پڑھنے کے لیے ہے، رکھنے کے لیے نہیں۔ یہ پانی پینے کے لیے ہے۔ وہاں جانا آسان ہے، آنا مشکل۔ جینا کھانے کے لیے نہیں ہے۔ آنکھ دیکھنے کے لیے ہے اور کان سُننے کے لیے۔ دن سونے کے لیے نہیں ہے کام کرنے کے لیے ہے۔

(2) مُندرجۂ ذیل مصادر اور اُن کے معانی یاد کرو۔

دادن۔ نِشستن۔ گرِفتن۔ نوشیدن۔ سُوختن۔ برداشتن۔ خریدن۔ آوَردن۔ پُختن۔ فرُوختن۔ اُفتادن۔ پوشیدن۔ فرِستادن۔ نوِشتن۔ آسُودن۔

درسِ ہفتُم



را۔ با۔ بہ۔ زِیر۔ پایین۔

پیش۔ سُوی۔

مادر بچّہ را سیب

داد۔ جعفر چای را با

قاشق خورد۔ شاگرد کجا رفت۔ شاگرد بمدرسہ رفت۔
احمد از کجا آمد؟ احمد از لاہور آمد و سوی خانہ
رفت۔ مداد پیشِ شاگرد نیست۔ سبدِ گل زیرِ
درخت است۔ لوحِ شاگرد

اب ج د ر س ش ص ط ع ف
ق ک گ ل م ن و ہ ھ لا ء ی ے

پایین صندلی است۔
کتاب طاہر پیش آموزگار
نیست۔

تمرین

(1) فارسی میں ترجمہ کرو۔

زید سکول گیا۔ اُستاد نے شاگرد کو کتاب دی۔ کتاب شاگرد کے پاس نہیں ہے۔ طاہر گھر سے آیا۔ جعفر مدرسے کی طرف گیا۔ درخت کے نیچے کیا ہے؟ بچّہ کہاں ہے؟ اُستاد کمرے میں نہیں ہے۔ طاہر نے سیب کھایا۔

(2) مُندرجۂ ذیل سوالوں کے جواب دو۔

معلّم کجا رفت؟ پدرِ احمد از کجا آمد؟ مدادِ فرزانہ کجا است
جعفر با قاشق چہ خورد؟

دَرسِ هشتُم

نُوشِید - خَرِید - فَرُوخت - کَرد - گُفت - شیرِینی -

جَو - گَندُم - نان -

مادَر نانِ سِفِید خَرِید - دُخترِ احمد حلوای لَذِیذ خُورد - بَچّه آبِ سَرد نُوشِید -



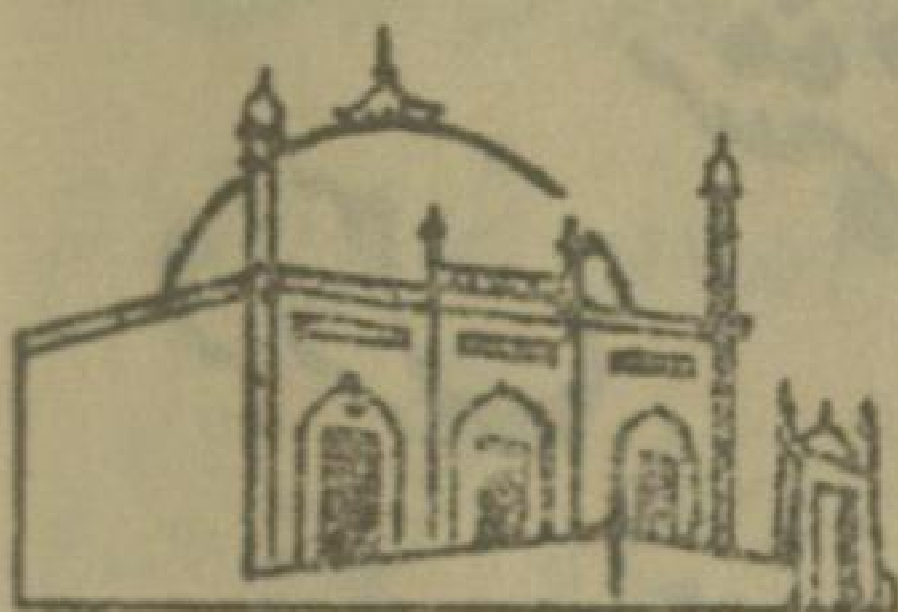
مادَر هِندوانهٔ شیرِین خَرِید -



نوکَر انگُورِ تُرش آورد -



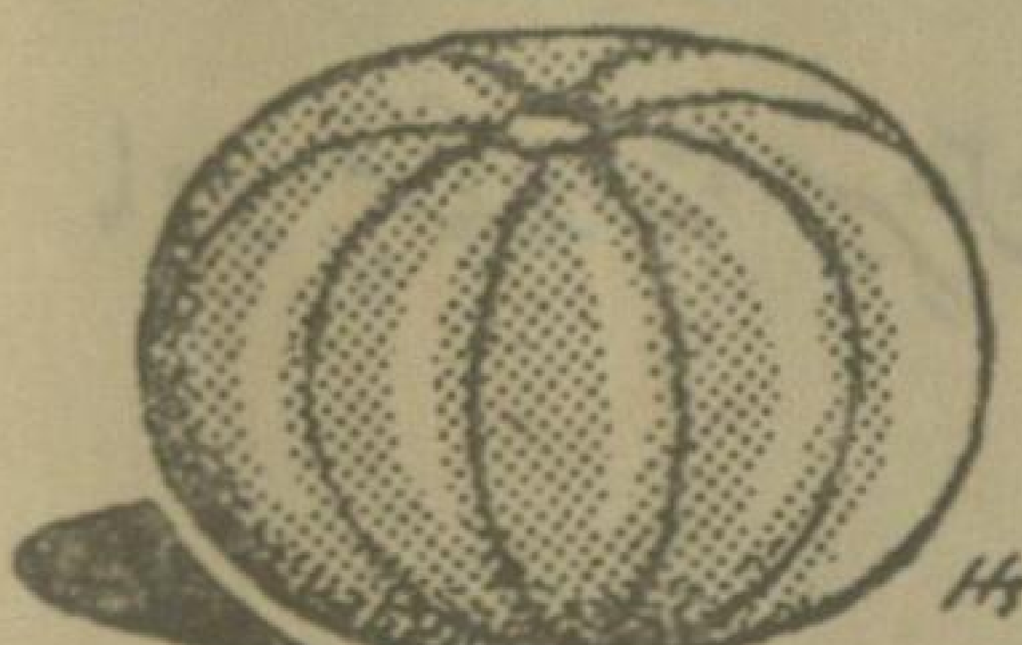
انوَر محمُود را انارِ شیرِین داد - دُوشتِ جعفر آمد -



احمد بمسجد رفت ۔
طاہر بچّہ را شیرینیِ
خوش مزہ داد ۔



عابد در شب تاریک چراغ
روشن کرد ۔ مادر دختر را
گلابی داد ۔



پسرِ محمود گندم خرید و
جو فروخت ۔ پدرِ خالد انجیر،
خرما، سیب ، خربوزہ و
گلابی آورد ۔



طاوس بر شاخ نشست ۔
گنجشک از شاخ پرید ۔
کوزہ شکست و آب بر
زمین ریخت ۔

تمرین

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو ۔

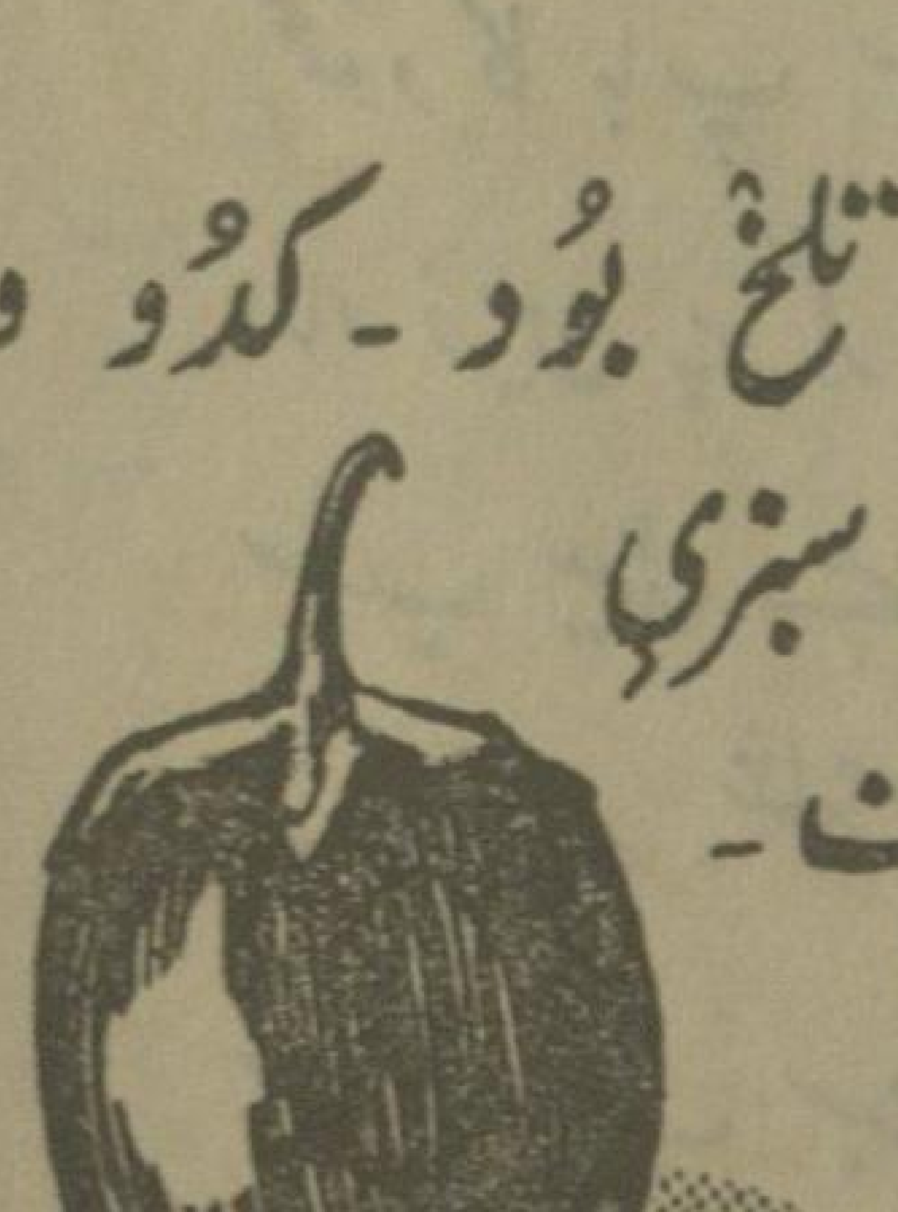
گرم روٹی ۔ نیک بچہ ۔ ٹھنڈا پانی ۔ میٹھا سیب ۔ لذیذ
میوہ ۔ فرزانہ نے میٹھا خربُوزہ خریدا ۔ نیک بچّہ آیا ۔ ابّا
نے گرم روٹی کھائی ۔ احمد کا دوست گیا ۔ بہن نے چراغ
جلایا ۔ باپ نے بیٹے کو کیا دیا؟

(2) اس سبق میں سے پانچ مرکبِ توصیفی چنو اور صفت اور
موصُوف الگ کرو۔

درسِ نُہُم

آیا ۔ بلی ۔ نہ ۔ خیر ۔ نخیر ۔

آیا خیار تلخ بُود؟ بلی خیار تلخ بُود ۔ کدُو و
شلغم و بادِنجان سبزیِ
خُوش مزہ است ۔





مادرِ احمد
از بازار



تُربچہ و پیاز و سیبِ زمینی
آورد ۔ پدرِ مُعین شلغم و



بادِنجان بخانہ بُرد۔ مادر پسر را ذُرّت داد۔ سیب از درخت بر زمین اُفتاد۔ آموزگار سبزی بخانہ فرستاد۔

آیا پدرِ احمد سیب آورد؟

نخیر سیب نیاورد، سیب زمینی آورد۔

تمرین

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو۔

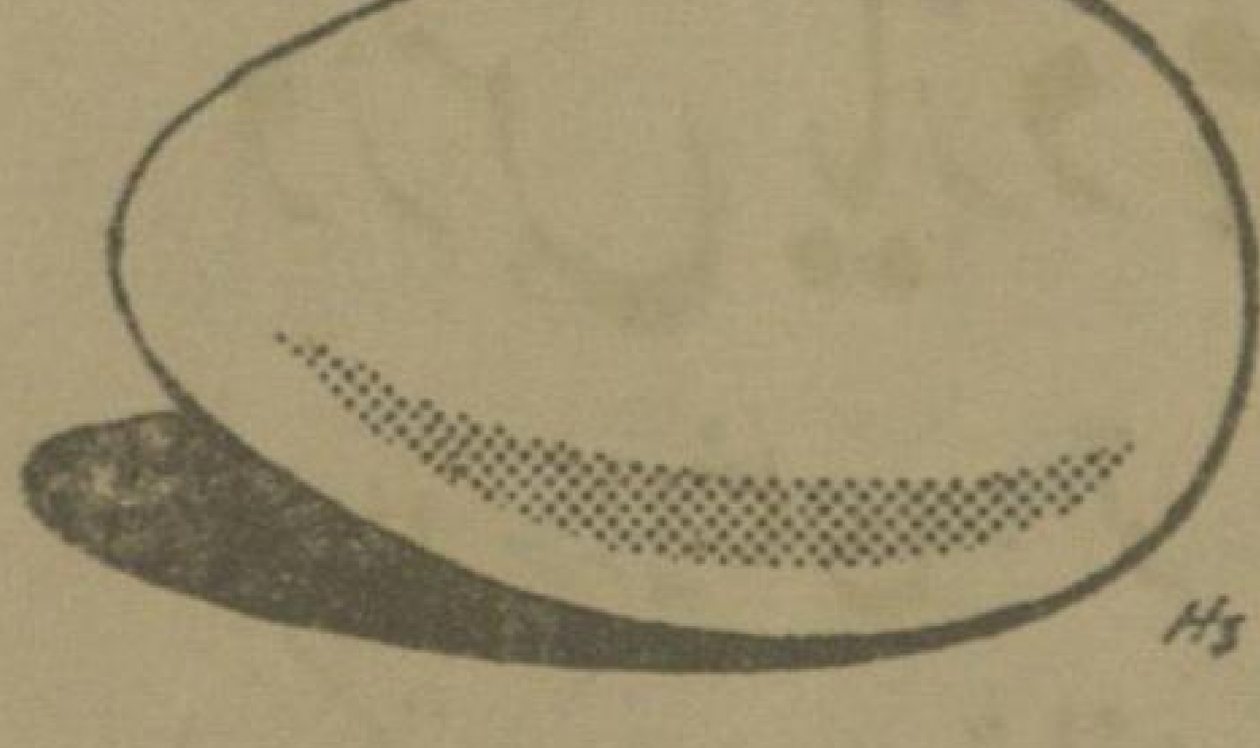
محمود کا باپ سبزی لایا۔ شاگرد نے سیب اور انگور بھیجے۔ انار زمین پر گر پڑا۔ بھائی نے بہن کو پھل دیا۔ کیا یہ سیب میٹھا ہے؟ ہاں یہ سیب میٹھا ہے۔ بینگن لذیذ سبزی ہے۔ شلغم مفید سبزی ہے۔ کیا سیب سبزی ہے؟ نہیں، سیب سبزی نہیں پھل ہے۔

(2) مندرجۂ ذیل سوالوں کے جواب دو۔

پدرِ معین بخانہ چہ بُرد؟ مادرِ احمد چہ آورد؟ آموزگار چہ فرستاد؟

درسِ دہم

شیر فروش سر شیر از شیر گرفت۔ مادر بچّہ را گرفت۔ دختر نانِ سفید با کرہ خورد۔ تخمِ مرغ و کرہ غذای خوب است۔ آیا برنج غذای مفید است؟ بلی برنج غذای مفید است۔ آیا ماست ترش بود؟ نخیر ماست ترش نبود۔



دوغ ترش بود۔ تخمِ مرغ را کہ آورد؟ تخمِ مرغ را خواہرِ محمود آورد۔ دوغ توی ظرف بود۔ بچّہ تخمِ مرغ را از زمین برداشت و بخواہرِ محمود داد۔ خواہرِ محمود چہ کرد؟ خواہرِ محمود تخمِ مرغ را پخت۔

تمرین

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو۔

انڈا کون لایا؟ ماں نے بیٹی کو مکھن دیا۔ کیا دودھ گرم

ہے ؟ ہاں دُودھ گرم ہے - کیا دہی کھٹا ہے ؟ نہیں
دہی کھٹا نہیں ہے - انڈا مفید غذا ہے - برتن میں
دُودھ تھا -

(2) مُندرجۂ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کرو -
سرِشیر - نانِ سفید - تخمِ مُرغ - ناشتہ - کرہ -

درسِ یازدہم

او - ایشان - تو - شُما - من - ما -
کتابِ او - خانۂ ایشان - قلمِ تو - کفشِ شما -
مدادِ من - ساعتِ ما -
او را - ایشان را - تُرا - شُما را - مرا - ما را -
کتابِ او گم شد - خانۂ ایشان دُور نیست -
قلمِ تو آنجا بُود - کفشِ شُما

اینجا نیست - مدادِ من رُوی
میز است - کفشِ شُما را
کہ آورد ؟ کفشِ ما را

پسرِ محمود آوَرد ۔ ساعتِ ما گُم شُد ۔ خواہرِ شما نیامد۔ جعفر او را انگور داد ۔ طاہر ایشان را انار نداد ۔ مادر تُرا چہ داد؟ مادر مرا سیب داد ۔ آموزگار ما را دَرس داد ۔

تمرین

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو۔

اُس کا گھر۔ میرا قلم ۔ تمھاری گھڑی ۔ ہمارا جُوتا ۔ اُن کی کتاب ۔ اُس کا گھر دُور ہے ۔ میرا قلم گُم ہو گیا ۔ تمھارا قلم زمین پر گر پڑا ۔ تمھاری گھڑی کہاں ہے؟ ہمارا جُوتا وہاں تھا ۔ اُن کی کتاب کون لایا؟

(2) اِس سبق سے مختلف ضمائر تلاش کرو ۔

درسِ دُوازدہُم

نوِشت ۔ نوِشتند ۔ نوِشتی ۔ نوِشتِید ۔ نوِشتم ۔ نوِشتِیم ۔
ہشت ۔ ہشتند ۔ ہشتی ۔ ہشتِید ۔ ہشتم ۔ ہشتِیم ۔
بُود ۔ بُودند ۔ بُودی ۔ بُودِید ۔ بُودم ۔ بُودِیم ۔

آمُوزگار آمد ۔ رُوی صندلی نِشست ۔ اُو چہ نوِشت ؟ اُو نامہ نوِشت ۔ اِیشان کتاب خواندند ۔ تو گُفتی ۔ ما شنِیدِیم ۔ پدر نِشست ۔ پسر برخاست ۔ تو کہ ہستی ؟ من رفِیقِ شُما ہستم ۔ اِیشان کُجا ہستند ؟ اِیشان در لاہور ہستند ۔ شُما کُجا بُودِید ؟ ما در اِیران بُودِیم ۔ اِیشان در دِہلی بُودند ۔ تو از کُجا آمدی ؟ من از مدرسہ آمدم ۔ تو چہ خواندی ؟ من قِصۂ سِکندر خواندم ۔ تو کُجا رفتی ؟ من بہ لاہور رفتم ۔

تمرین

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو ۔

وہ کہاں ہے ؟ تُو کہاں تھا ؟ تم کہاں سے آئے ؟ تُو نے

کیا کھایا؟ تُو کَون ہے؟ مَیں شاگِرد ہُوں۔ مَیں نے روٹی کھائی۔ ہم نے کتاب پڑھی۔ اُس نے پانی پیا۔ انھوں نے خط لکھا۔ وہ اُٹھا۔ ہم بیٹھے۔ اُنھوں نے کہا۔ ہم نے سُنا۔

دَرسِ سیزدہم

ش......شان......ت......تان......م......مان

کِتابش کِتابشان کِتابت کِتابتان کِتابم کِتابمان

خُودش خُودِشان خُودت خُودِتان خُودم خُودِمان

کِتابش گُم شُد۔ مادر شان آنجا بُود۔ قلمت کُجا اشت؟ قلمم توی جیب اشت۔ آیا کِتابتان گُم شُد؟ نخیر کِتابمان گُم نشُد۔ اُو خُودش آنجا رفت۔ اِیشان خُودِشان تشریف بُرُوند۔ تو خُودت اِین کار را کردی۔ شُما خُودِتان کِتاب بمن دادِید۔ اِینجا ما خُودمانیم۔ ما خُودِمان انگُور آوردیم۔ طاہر کارِ خُود را تمام کرد۔ انور خُودش آمد۔ اوّل خویش بعد دروِیش۔

تمرین

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو۔

میری کتاب گُم ہو گئی۔ تمھارا قلم یہاں نہیں ہے۔ تیرا قلم کہاں ہے؟ اُس کا باپ یہاں آیا۔ مَیں خُود وہاں گیا۔ وہ خُود یہاں آئے۔ میں نے خُود کتاب اُس کو دی۔ اُس کی ماں لاہور گئی۔ اُن کا باپ دہلی سے آیا۔ ہم اُن کے کام سے خُوش ہیں۔

درسِ چہاردہم

پسر۔ پسران۔ دُختر۔ دُختران۔ مادر۔ مادران۔ دانا۔ دانایان۔ گدا۔ گدایان۔ بچّہ۔ بچگان۔ بندہ۔ بندگان۔ سِتارہ۔ سِتارگان۔ این۔ اینان۔ آن۔ آنان۔ این۔ اینہا۔ آن۔ آنہا۔ کتاب۔ کتابہا۔ قلم۔ قلمہا۔ گُل۔ گُلہا۔ سال۔ سالہا۔ باغ۔ باغات۔ دِہ۔ دِہات۔

پسران کار کردند۔ دُختران رفتند۔ دانایان

فرمودند، ما شنیدیم - آموزگار شاگردان را درس داد. پسران درس خواندند - من گدایان را نان دادم - طفلان بازی کردند - مادران بچگان را شیر دادند. ما بندگانِ خدا هستیم - ابراہیمؑ و عیسیٰؑ و محمّد صلّی اللہ علیہ و آلہ وسلّم پیغمبرانِ خدا هستند - ستارگان روشن بودند - اینان کیستند؟ اینان شاگردانند - آنان گدایان بودند - کتابها گم شد - قلمها بر زمین افتاد - من با پدرِ خود سالها در لاہور بودم - ما میوہ ہا از بازار آوردیم - من در کراچی کارخانہ جات دیدم - دوستانِ من در باغاتِ لاہور گردش کردند - دخترانِ طاہر از دہات آمدند و چیزہا آوردند - اینہا پسرانند - آنہا دختران بودند - ما در شہر چراغہای برق دیدیم - ما گلہا چیدیم

تمرین

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو۔

لڑکیاں آئیں ۔ لڑکے گئے ۔ شاگردوں نے سبق پڑھا۔

ہم نے کہا۔ اُنھوں نے سُنا۔ بھائیوں نے بہنوں کو پھل دیے۔ یہ کون ہیں؟ ستارے روشن ہیں۔ ہم بازار سے کتابیں لائے۔ میں نے پنسلیں خریدیں۔ ماں نے اپنی بیٹی کو پھول دیے۔ میرا باپ کئی سال تک کراچی میں تھا. اُس نے کراچی کے باغات کی سَیر کی۔ ہم نے کارخانے دیکھے۔

درسِ پانزدہُم

ہرکہ۔ آنکہ۔ آنانکہ۔ ہرآنکہ۔ ہرچہ۔ آنچہ۔ ہرآنچہ۔ کسیکہ۔ کسانیکہ۔ چیزیکہ۔ طِفلیکہ۔ مرِدیکہ۔

ہرکِہ آمد عِمارتِ نَو ساخت۔ آنکِہ بدی کرد، نیکی ندید۔ آنانکہ بر خاک نشستہ بُودند، درویشان بُودند۔ ہرآنکہ نیکی کرد، نیکی یافت۔ ہرکِہ در کانِ نمک رفت، نمک شُد۔ ہرچہ خواستی، بتو دادم۔ گُذشت آنچہ گُذشت۔ ہرآنچہ تو بمن دادی، گُم کردم۔ طِفلیکہ صُبح اینجا آمد، برادر زادۂ من بُود۔

کسانیکہ شب بخانۂ شما آمدند، تاجر بودند۔ چیزیکہ تو بخواہرت دادی، مالِ من بود۔ مزدیکہ صبح آمد، دائیِ من بود۔ کتابیکہ از خانۂ شما آوردم، گم شد۔ کسیکہ کار کرد، مزد یافت۔ پدری پسری را پند داد۔ مادر دختر را کتابی داد۔

تمرین

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو۔

جو کوئی آیا اُس نے نیا کام شروع کیا۔ جس کسی نے نیکی کی نیکی دیکھی۔ جو کچھ اُنھوں نے مجھ کو دیا، مَیں نے فقیر کو دے دیا۔ وہ آدمی جو آج یہاں آیا، میرا بھانجا تھا۔ وہ چیز جو مَیں نے بازار سے خریدی، اپنی بہن کو دے دی۔ وہ کتاب جو مَیں اپنے اُستاد کے گھر سے لایا، گم ہو گئی۔ میں نے ایک بادشاہ کو دیکھا۔ کسی عورت نے اپنی لڑکی کو ایک کتاب دی۔

درسِ شانزدہم

بہ - بِہتر - بہترین - کہ - کہتر - کہترین - مہ - مِہتر - مہترین
کم - کمتر - کمترین - بزرگ - بزرگتر - بزرگترین - بد - بدتر -
بدترین - بسیار - خیلی - خیلی خوب - بکمال - اندک -
ہیچ - بغایت -

دانای لاغر بہ از نادانِ فربہ - این خبر کہ و مہ را معلوم است - ہرچہ بقامت کہتر بقیمت بہتر - دانش از مال بہتر است - راست گوئی بہترین عادتہا ست - کہترینِ شما بہترینِ ما است - من کمترینِ بندگانِ خدا ہستم - جعفر در دانش و ہوش از اختر کمتر نیست - آنچہ بمن دادی کم بود - اقبال شاعرِ بزرگ بود - من از خواہرِ خود بزرگتر ہستم - بزرگترینِ شعرای ایران سعدی است - دروغ گویی بدترین عادتہا است -



اِین خربُوزہ بِسیار شِیرِین اَسْت - آن عِمارت خیلی بُزُرگ اَسْت - اُو بِغایَت بد گِل بُود - شاگرد خیلی خُوب نِوشت - اہلِ کشمیر از حُسْن و جمال بِجمال برخوُردار نَد - کراچی را دِیدم و خیلی لذّت بُردم - آنان بِسیار بُودند و اِینان اندک - مادر مرا ہیچ نداد -

تمرین

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو -

یہ کتاب اُس کتاب سے بہتر ہے - مال عِلم سے بہتر نہیں ہے - سعید مجھ سے بڑا ہے - انگور بہت میٹھے ہیں - اس نے مجھے کچھ نہیں دیا - وہ عمارت بڑی نہیں ہے - فردوسی سب سے بڑا شاعر تھا - سچّائی سب سے اچھی عادت ہے -

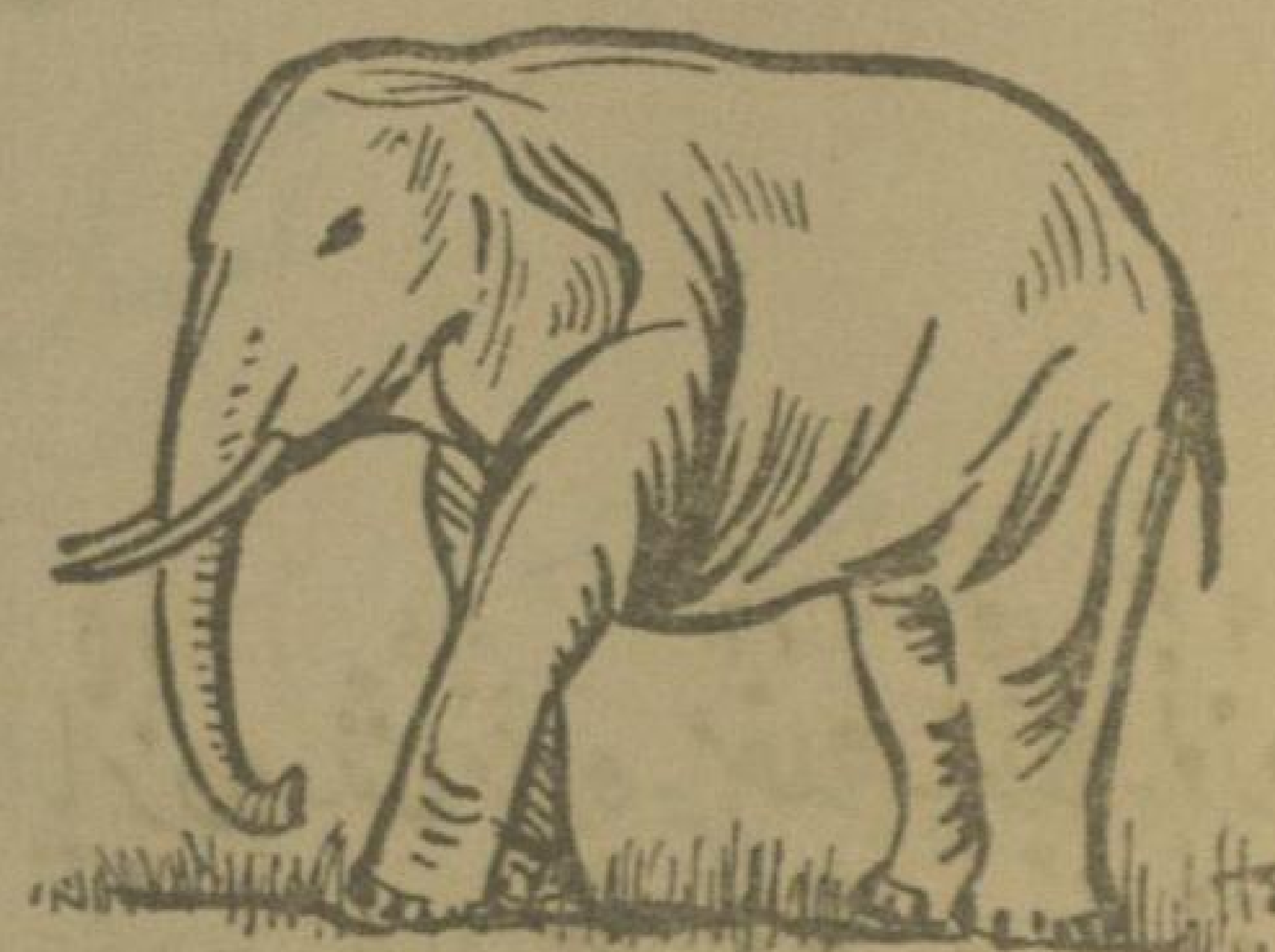
(۲) صفت کے تین درجے ہوتے ہیں - تینوں کی پہچان مثالیں دے کر واضح کرو -

درسِ هفدهم

یک[1] - دُو[2] - سه[3] - چهار[4] - پنج[5] - شش[6] - هفت[7] - هشت[8] - نُه[9]
دَه[10] - یکُم - دُوم - سوم - چهارُم - پنجُم - ششُم - هفتُم - هشتُم - نُهُم - دهُم -

یک نه شُد دو شُد - مهمان عزیز است تا سه رُوز فقط - ما قصّهٔ چهار درویش خوانْدیم - خدا پنج انگُشت یکسان نکرد - ما شش رُوز درس خواندیم - یک هفته هفت رُوز است - هفت رُوز این است - شنبه - یک شنبه - دوشنبه - سه شنبه - چهار شنبه - پنج شنبه - جُمعه (آدِینه) - نُه ماه در لاهور بُودم - در هر دو دست دَه انگُشت است - پنج در دستِ راست و پنج در دستِ چپ - اوّلِ این ماه عید بُود - درسِ دُوم آسان است - درسِ سوم و چهارُم آسان نیست - طاهر در کلاسِ پنجُم است - کلاسهای ششُم و هفتُم در این مدرسه نیست - من و خواهرم در کلاسِ هشتُم همدرس بُودیم - نُهُم و دهُم این ماه تعطیل است - عابد پنج عدد مداد بمن داد - طاهر دو دانهٔ





تُخمِ مُرغ آوَرد۔ شش زنجیرِ فیل و چہار قطار شُتُر در شہرِ دیدم۔ صد راس گاو بکراچی فرستادیم۔

تمرین

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو۔

ہم نے چار فقیر دیکھے۔ وہ دس سال سے لندن میں تھا۔ ہم نے دو دِن سَیر کی۔ میرا بھائی آٹھویں جماعت میں ہے۔ اِس مہینے کی پانچ تاریخ کو تعطیل ہے۔ مَیں نے دس سیب خریدے۔

درسِ هجدهم

یازده - دوازده - سیزده - چهارده - پانزده - شانزده - هفده - هجده - نوزده

یازدهم - دوازدهم - سیزدهم - چهاردهم - پانزدهم - شانزدهم - هفدهم - هجدهم - نوزدهم

بیست - سی - چهل - پنجاه - شصت - هفتاد - هشتاد - نود - صد

دویست - هزار -

دوازده ماه یک سال است - ما در اُطاقِ درس پانزده شاگرد بودیم - بیست و چهار ساعت یک شبانه روز است - سی روز یک ماه است - شصت ثانیه یک دقیقه و شصت دقیقه یک ساعت است - یک انار و صد بیمار - ایشان سی و چهار سال در ایران بودند - در این مدرسه دویست و پنجاه شاگرد هستند - هفتاد و هفت طفل آمدند و چهل و هشت رفتند - کتابخانهٔ ما ده هزار و نود و نُه کتاب داشت - پاکستان در سال یک هزار و نُه صد و چهل و هفت (میلادی) بوجود آمد - پانزدهم ماهِ گذشته تعطیل بود - این درسِ شانزدهم نیست - درسِ هجدهم است -

تمرین

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو۔

دس ۔ بیس ۔ پندرہ ۔ سولہ ۔ چھتیس ۔ پچپن ۔ اٹھاسی ۔ بارھواں سبق ۔ پندرھواں لڑکا ۔ دو سو پچاس شاگرد ۔ پانچ ہزار آدمی ۔ اس شہر میں پانچ ہزار آٹھ سو پچاس آدمی ہیں ۔ وہ آٹھ سال کراچی میں رہا ۔ ہم نے دو سو پندرہ لڑکے دیکھے ۔ اس مدرسہ میں آٹھ سو بارہ شاگرد ہیں ۔

درسِ نُوزدہُم

کِہ ۔ چہ ۔ کُجا ۔ چِگُونہ ۔ چہ طَور ۔ چِرا ۔ کِرا ۔ چہ قدر کَی ۔ کُدام ۔ چسان ۔ چُون ۔ چند ۔ چند تا ۔

کتابش را کہ بُرد ؟ خواہرم بُرد ۔ اُو کیست ؟ خالِ عابد است ۔ چہ شُد ؟ بچّہ گُم شُد ۔ تو کُجا رفتی ؟ بخانۂ خالہ رفتم ۔ آنجا چِگُونہ بُودی ؟ خیلی راحت بُودم ۔ شب چہ طور گذشت ؟ خیلی خُوب گذشت ۔ احوالِ شُما چہ طور است ؟ خیلی خُوب است ۔ حسن را

چرا زوید؟ شوخی کرد - کی آمدید؟ صبح آمدیم - کتاب مرا بکہ دادی؟ باموزگار دادم - تو اینجا بی من چگونہ ای - خیلی ناراحت ہستم - تو تنہا چونی؟ دل تنگ ہستم - کرایۂ این اطاق چند است؟ پانزدہ روپیہ - او چہ قدر قند خرید؟ پنج کیلو - ایشان کی تشریف آوردند؟ صبح تشریف آوردند - ساعت چند است؟ ہفت و نیم است - برادر شما چند ساعت کار کرد؟ ہشت ساعت کار کرد - عموی شما چندتا پسر داشت؟ چہارتا - او از کدام راہ آمد؟ از راہِ دہلی آمد - شما چہ طور آمدید؟ پیادہ آمدیم - چند نفر آمدند؟ چند وقت است کہ اینجا ہستید؟ کدام کتاب را خواندی؟

تمرین

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو -

وہ کون ہے؟ تم نے کتاب کس کو دی؟ تیری کتاب کہاں ہے؟ میری کتاب گم ہو گئی - دن کیسے گذرا؟ اس کا باپ کہاں ہے؟ وہ کب آئے؟ کے بجے ہیں؟ ساڑھے

نو بجے ہیں۔ یہ کتاب کس قدر مہنگی ہے؟ تم نے کتنا گھی خریدا؟ تم نے بچّے کو کیوں مارا؟

درسِ بیستم

(کردن) کرد۔ کردند۔ کردی۔ کردید۔ کردم۔ کردیم۔

بچّه انگشت در سوراخِ بینی کرد۔ مادرش بینیِ بچّه را پاک کرد۔ شکمِ من درد گرفت۔ پیشِ طبیب رفتم۔ او پرسید تو امروز چه خوردی؟ گفتم نانِ شیرین خوردم۔ مادر دختران را گفت۔ شما دندانهای خودِ تان را با مسواک پاک نکردید۔ مردی را دیدم که ریش نداشت۔ طفلان بر او خنده کردند و گفتند۔ هر کس بفکرِ خویش است کوسه بفکرِ ریش است۔ خواهرِ من آمد و پشتِ سرِ من ایستاد۔ من شلوار پا کردم و رفتم۔ طفلی را دیدم که موهای سرش سفید بود۔ گرسنه سینهٔ دشمن بدرید۔ سیب از کفِ دستِ من بزمین افتاد۔ امشب مریضی را دیدم که جان بلب بود۔

خواہرانِ جعفر حالا تشریف نیاوَرْدند۔ ایشان دِیرُوز آمدند و اِمرُوز رفتند۔

تمرین

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو۔

بوڑھا آدمی کہاں گیا؟ بچّے کہاں سے آئے؟ میں نے مُنہ ہاتھ دھویا۔ تم نے دانت صاف نہیں کیے۔ تو کیوں ہنّسا؟ بوڑھا آدمی کھانسا اور بچّے اُس پر ہنسے۔ کتاب میرے ہاتھ سے گِر پڑی۔ آج تُو نے میرے دل کو مجروح کیا۔ وہ کیوں ہنسے؟

درسِ بِیست ویکُم

خریدہ اشت۔ خریدہ اند۔ خریدہ اِی۔ خریدہ اید۔ خریدہ ام۔ خریدہ ایم۔

تو چہ خریدہ ای؟ من اسپ خریدہ ام۔ شُما در باغ وَحش چہ دیدہ اید؟ ما آنجا







شیر و گرگ و روباه
را دیده ایم. ما داستانِ
سگ و روباه را خوانده
ایم. طفلان قصهٔ موش
و گربه را شنیده اند.



برادرِ من بر شتر سوار
شده است. گربه
موش را گرفته است. طاهر خر را بار کرده است.



کارِ من از یادتان رفته
است. ما از پشمِ گوسفند
جوراب و پیراهن درشت کرده
ایم. ایشان از شیرِ گوسفند
ماست و کره گرفته اند. خدا بما چشم و گوش و زبان و

ہوش دادِہ اشت ۔ ما سوارِ فیل شُدِہ اِیم ۔ خواہرِ من آہُو ندِیدِہ اشت ۔ پدرِ من ہنُوز نیامدِہ اشت ۔ ما شغال را ندِیدِہ اِیم ۔

تمرین

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو ۔

میں نے کتاب پڑھی ہے ۔ تُو نے کیا سُنا ہے؟ میں نے ایک داستان سُنی ہے ۔ اُنھوں نے سیب خریدے ہیں ۔ ہم نے خط لکھا ہے ۔ شیر چلا گیا ہے ۔ بھیڑیا آ گیا ہے ۔ شاگردوں نے کتاب پڑھی ہے ۔ اُستاد نے درس دیا ہے ۔ تُو نے کیا خریدا ہے؟ میں نے گھوڑا خریدا ہے ۔

درسِ بیست و دُوم

نشستہ بُود ۔ نشستہ بُوند ۔ نشستہ بُودی ۔ نشستہ بُودید ۔ نشستہ بُودم ۔ نشستہ بُودیم ۔ چُون ۔ ہم ۔ ہمہ ۔ دیرُوز ۔ دیشب ۔ پریشب ۔ عصر ۔ غرُوب ۔ بامداد ۔ نیمکت ۔

طفلان رُوی نیمکت نشستہ بُودند۔ تو دیروز کجا رفتہ بُودی؟ من بہ لاہور رفتہ بُودم۔ ما داستانِ رُستم و سہراب را شنیدہ بُودیم۔ شُما ہر چہ گفتہ بُودید، دُرُوغ بُود۔ ایشان با مداد اینجا آمدہ بُودند و عصر رفتند۔ سالِ گذشتہ اُو را در لاہور دیدہ بُودم۔ خواہرانِ شُما پریروز چہ خریدہ بُودند؟ کفش و دستمال و جُوراب خریدہ بُودند۔ پریشب از بازار چہ آوردہ بُودید؟ ما میوہ ہا آوردہ بُودیم۔ دیشب کتاب مرا کُجا گذاشتہ بُودید؟ پریروز دُوستانِ شُما ہم بخانۂ ما آمدہ بُودند۔ ہمہ شاگردان بیرُون رفتہ بُودند۔ چُون بمنزل رسیدم، آفتاب غرُوب کردہ بُود۔ ایشان وقتِ غرُوب منزل نبُودند۔

تمرین

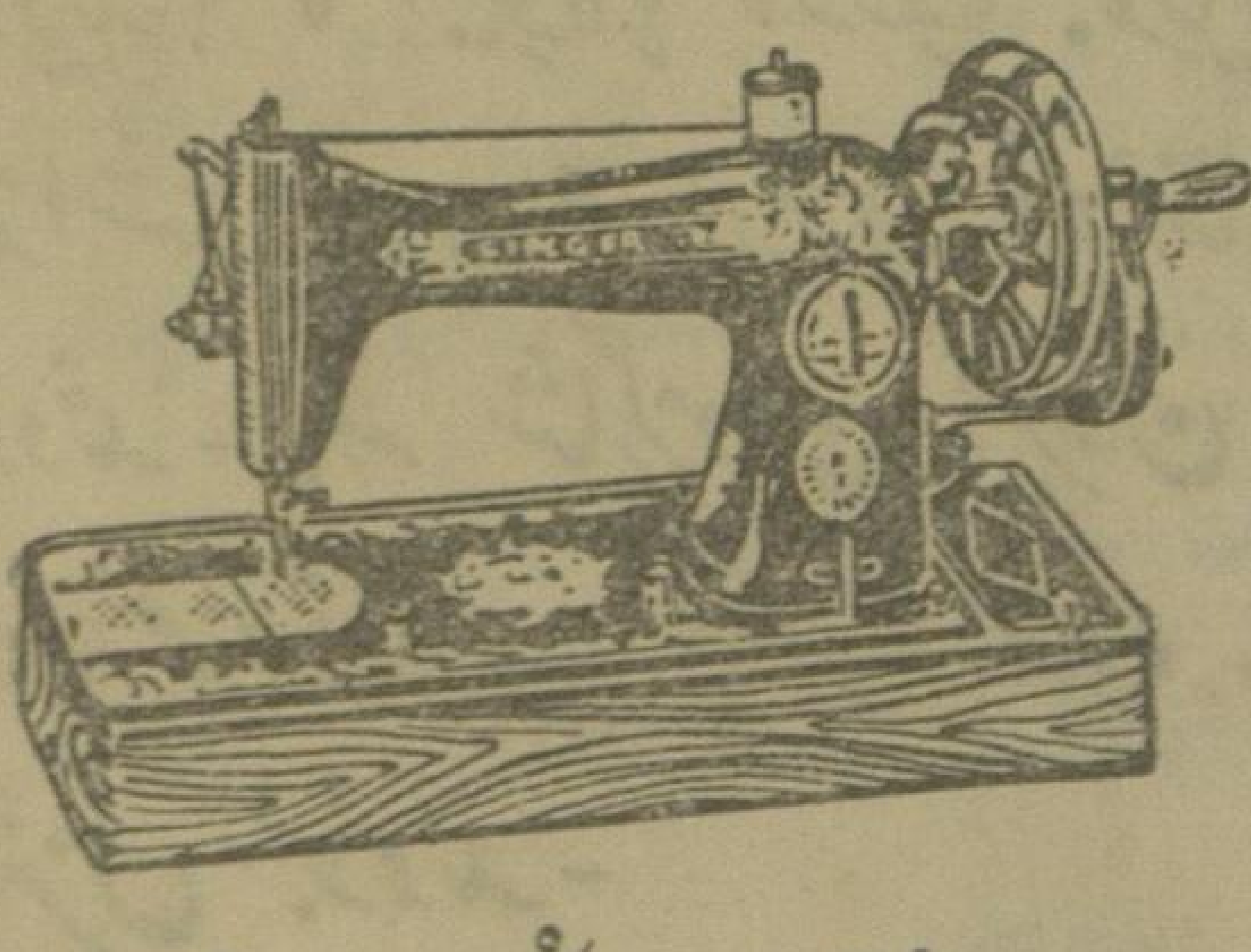
(۱) فارسی میں ترجمہ کرو۔

وہ کہاں گئے تھے؟ پرسوں تمہارے دوست یہاں آئے تھے۔ کل رات ہم سینما گئے تھے۔ پرسوں رات تُو

کہاں سے آیا تھا؟ بچّے گھر چلے گئے تھے۔ میں نے اُس کو نہیں دیکھا تھا۔ تم بازار سے کیا لائے تھے؟ تمھارا بھائی کہاں سے آیا تھا؟ تمھارے باپ نے اُونٹ خریدا تھا۔

درسِ بیست و سوم

می گُفت۔ می گُفتند۔ می گُفتی۔ می گُفتید۔ می گُفتم۔ می گُفتیم۔



خیّاط لباسِ من با چرخِ خیّاطی می دُوخت۔ رخت شو شلوار و کُت و پیراہنِ مرا می شُست۔

شُما صُبح در بازار چہ میکردید؟ دستمال و کُلاہ می خریدیم۔ شاگردِ خیّاط چہ می کرد؟ پیراہن را دکمہ می زد۔ دیشب زنان با سُوزن چہ می کردند؟ لباسِ دُختران می دُوختند۔

طِفلان کتاب می خواندند۔ آمُوزگار شاگردان را

درس می داد - زنان می گریستند - تو چه می نوشتی ؟
نامه می نوشتم - شما چه می گفتید ؟ ما ہیچ نمی گفتیم -
ما روزہا درس می خواندیم و شبہا کار می کردیم -
ایشان در شہر زندگی می کردند - چون شما تشریف
آوردید ما دست و رو می شستیم - بچہ گریہ میکرد -
دختران جغرافیا و تاریخ یاد می گرفتند - دیروز علی
با پدرش در باغِ وحش گردش می کرد - باغبان گل
می چید - مادرت چه می کرد ؟ لباسِ مرا می دوخت -

تمرین

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو -

بچّے کھیلتے تھے اور ہم اُن کے کھیل کو دیکھتے تھے - وہ کیا کہتا تھا ؟ کچھ نہیں کہتا تھا - کل رات تو کیا کرتا تھا ؟ وہ کیا لکھتے تھے ؟ کل رات میں کتاب پڑھتا تھا - پرسوں تم کیا کرتے تھے ؟ تیری بہن کیا پڑھتی تھی ؟ سبق پڑھتی تھی - تم ہنستے تھے اور وہ روتے تھے - عورتیں کام کرتی تھیں -

درسِ بیست و چهارم

آمدی - آمدندی - می آمدی - می آمدید - آمدمی - می آمدیم -
اگر برادرِ محمود آمدی، من باو کتاب دادمی - اگر ایشان کار کردندی، مزد یافتندی - اگر تو بمدرسه می رفتی، من هم با تو رفتمی - اگر شما بخانۂ خالہ می رفتید، خالہ بشما سیب می داد - اگر من آنجا بودمی، بشما کمک کردمی - اگر او نانِ سوختہ نخوردی، ناخوش نشدی - کاش طفلان آنجا نہ رفتندی و تیر نخوردندی - اگر ما او را می دیدیم، تعظیمش می کردیم - تو اگر طبیب بودی دردِ سر را دوا نمودی - شما اگر دانا بودید آنجا می رفتید - من اگر آنجا بودم، خدمتِ شما می رسیدم - شما اگر تشریف می آوردید، برای گردش می رفتیم - اگر آنجا می رفتید، شاید او را می دیدید - اگر جوان بودم، نمی ترسیدم - اگر ارزان بود، خریده بودم - اگر برادرِ محمود می آمد، باو کتاب می دادم -

تمرین

فارسی میں ترجمہ کرو۔

اگر تم انتظار کرتے تو مَیں بھی آ جاتا۔ اگر وہ زہر نہ کھاتا تو زندہ رہتا۔ اگر مَیں وہاں ہوتا تو اُس کی مدد کرتا۔ کاش وہ میرے گھر آتے۔ اگر میرے پاس روپیہ ہوتا تو مَیں محتاجوں کو دے دیتا۔ اگر تم والدین کی خدمت کرتے تو پھل پاتے۔ اگر تم اُستاد کے گھر جاتے تو شیرینی کھاتے۔ اگر مَیں اُن کو دیکھتا تو سلام عرض کرتا۔ اگر وہ چوری نہ کرتا تو رُسوا نہ ہوتا۔

دَرسِ بِیستُ وپنجُم

رفتہ باشد۔ رفتہ باشند۔ رفتہ باشی۔ رفتہ باشید۔ رفتہ باشم۔ رفتہ باشیم۔

اجمل کراچی با ہوا پیما رفتہ باشد۔ اکبر سوار اُتُومُبیل شُدہ باشد۔ انجُم در خانہ نِشِستہ۔ شاید بہ موزِہ رفتہ باشد۔ ماشین سُوت زدہ باشد و قطار بہ حرکت آمدہ باشد۔ اُو چہ گُفتہ باشد و تو چہ شنیدہ باشی؟ سعید بہ تیاتر نہ رفتہ اشت۔ شاید مادرش



اِجازہ ندادہ باشد۔

شاید پدرت اِین ساعت را از ژاپون آوَردہ باشد۔ وقتِ ساعت دُرست نیست۔ شاید کوک نہ کردہ باشی۔

تمرین

(۱) آمدن۔ رسیدن سے ماضی شکیہ کی گردان کیجیے۔

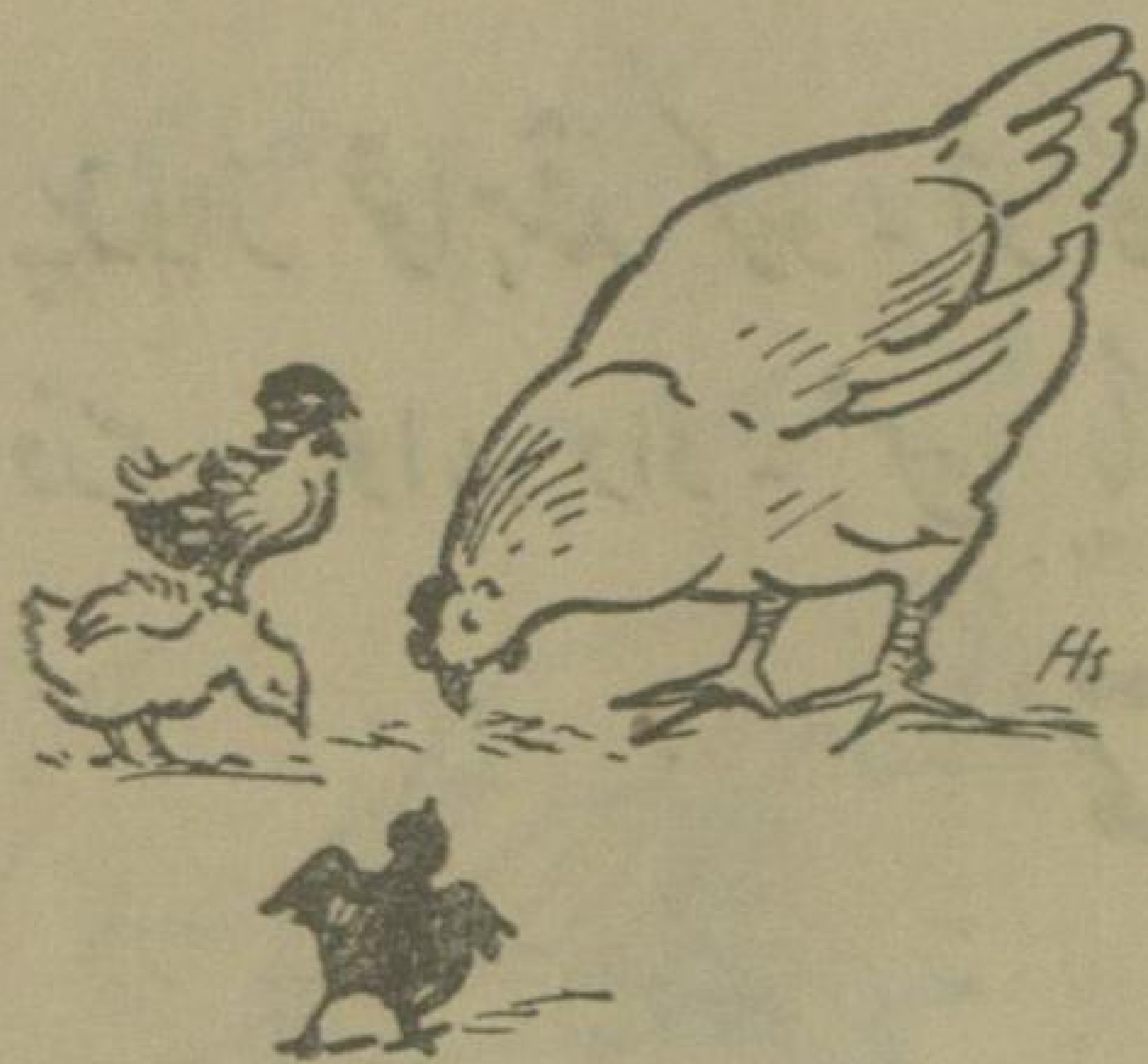
(2) ترجمہ کیجیے:۔ وہ عجائب گھر گیا ہوگا۔ شاید تُو نے گھڑی کو چابی نہیں دی ہوگی۔ اکبر نے تھیٹر دیکھا ہوگا۔ تم نے چڑیا گھر میں باز دیکھا ہوگا۔

درسِ بیست و ششم

خواہد آمد۔ خواہند آمد۔ خواہی آمد۔ خواہید آمد۔ خواہم آمد۔ خواہیم آمد۔

فردا پدرِ من ببازار خواہد رفت۔ از آنجا طوطی و بُلبُل خواہد آوَرد۔ خواہران من از بازار خروس





و مُرغ

و جُوجه و

کبُوتر خواهند

آوَرْد - تو

از لاهور چه خواهی خرید ؟

من یک طوطیِ خُوش نوا خواهم خرید - پس فردا شُما

کُجا خواهید رفت ؟ ما در باغِ وَحش خواهیم رفت و

آنجا طوطی و طاوس

و بُلبُل خواهیم

دید - طوطی

و

بُلبُل

دانه





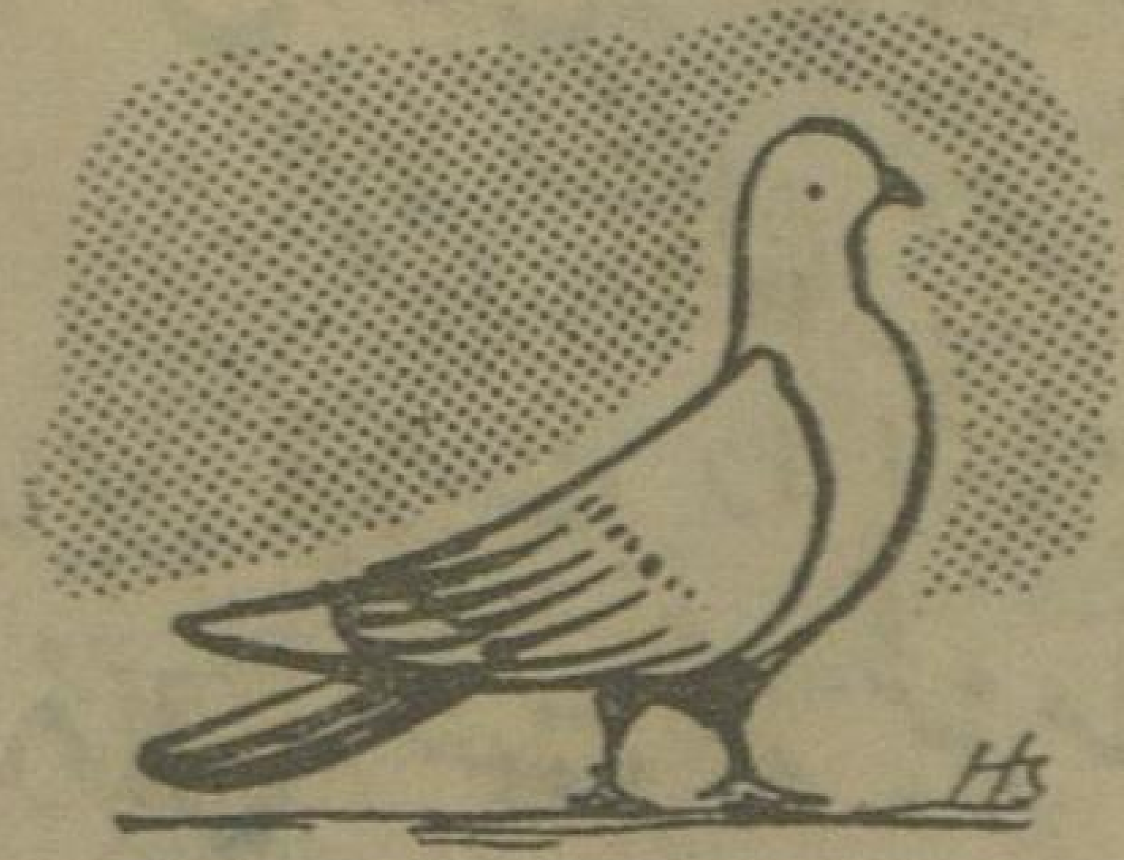
خواهند چید - ما آنجا آوازِ زاغ و

زغن را نخواهیم

شنید - کبُوتر

و باز





پرواز خواہند کرد - اُو کار خواہد کرد - دبیر شاگردان را درس خواہد داد - من باُو صحبت خواہم کرد -

تمرین

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو -

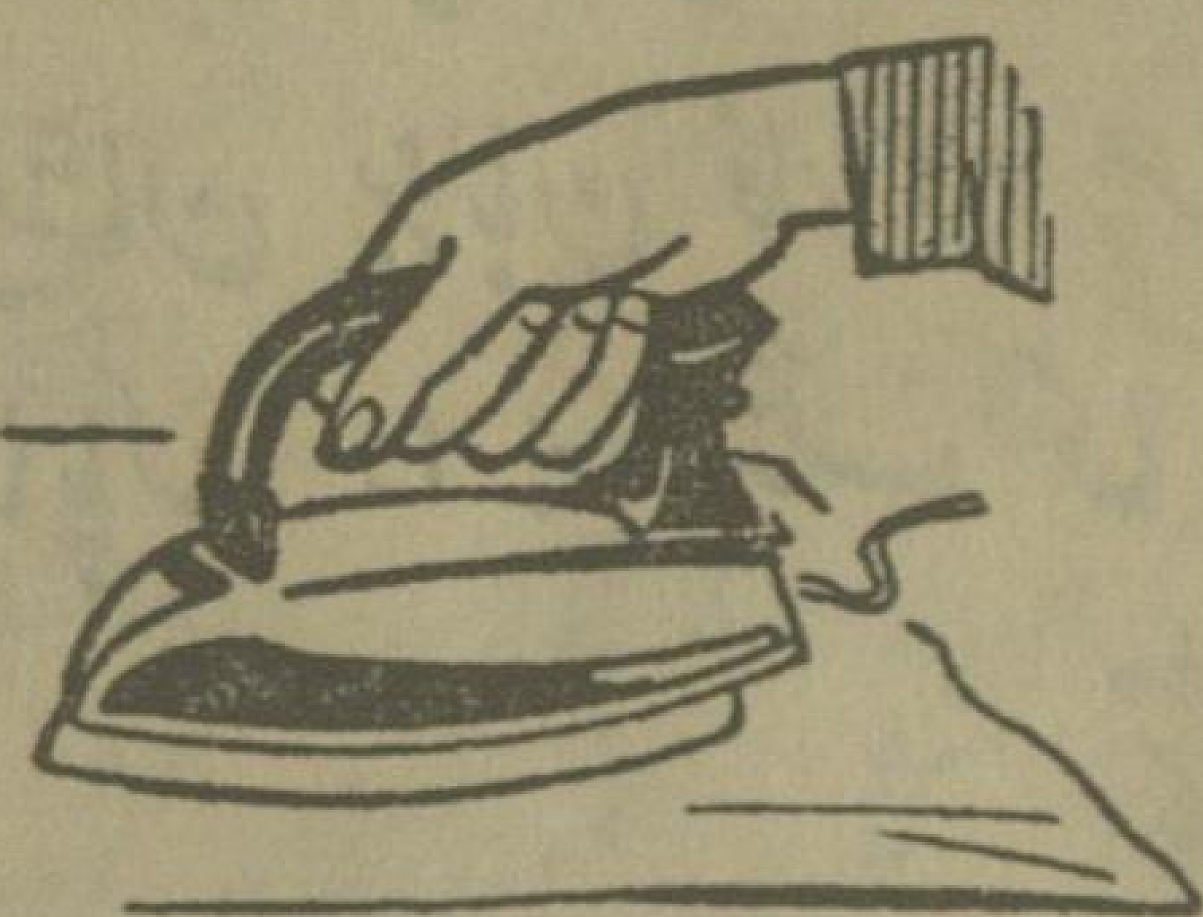
ہم لاہور جائیں گے - وہ کہاں جائے گا؟ وہ کراچی جائے گا - کل تم کیا خریدو گے؟ کل ہم سیب اور انار خریدیں گے - میں کچھ نہیں کہوں گا - وہ یہ داستان نہیں سُنیں گے - میں خبریں سُنوں گا - تو کیا کھائے گا؟

درسِ بیست و ہفتم

فعل مُضارع = کُند - کُنند - کُنی - کُنید - کُنم - کُنیم -
فعل حال = می کُند - می کُنند - می کُنی - می کُنید - می کُنم - می کُنیم -

گویم مُشکِل وگر نگویم مُشکِل - اگر اِجازہ بدہید، این خِدمت را انجام بدہم - سایۂ عالی کم نشود - مُحال است کہ ہُنرمندان بمیرند و بی ہُنران جای

ایشان بگیرند. اگر نجار صندلی درست بکند، چه خواهی
داد؟ اگر حالا بروید، سر وقت می رسید.



نمی دانیم کجا برویم.
رخت شو لباس شما را اتو
می کشد.



بنا خانه
می سازد. چوپان گوسفندان را برای
چرا بکوه می برد. چند سال دارید؟
پانزده سال دارم. حمال حمالی
میکند. بافندگان پارچه می بافند. سلمانی با تیغ



موی سر می تراشد. عکاس
عکس می گیرد. رخت شو لباس
می شوید. خاکروب جاروب
می کشد. کفش دوز کفش را
می دوزد. آهنگر برای
کارگران اسباب و
ابزار می سازد.

آشپز برای شما پلو درست می کند۔ چرا حرفِ مُفت می زنی؟ من با دوستِ خود صُحبت می کنم۔ ایشان بزبانِ فارسی حرف می زنند۔ گازران جامۂ ناپاک را بر سنگ می زنند۔

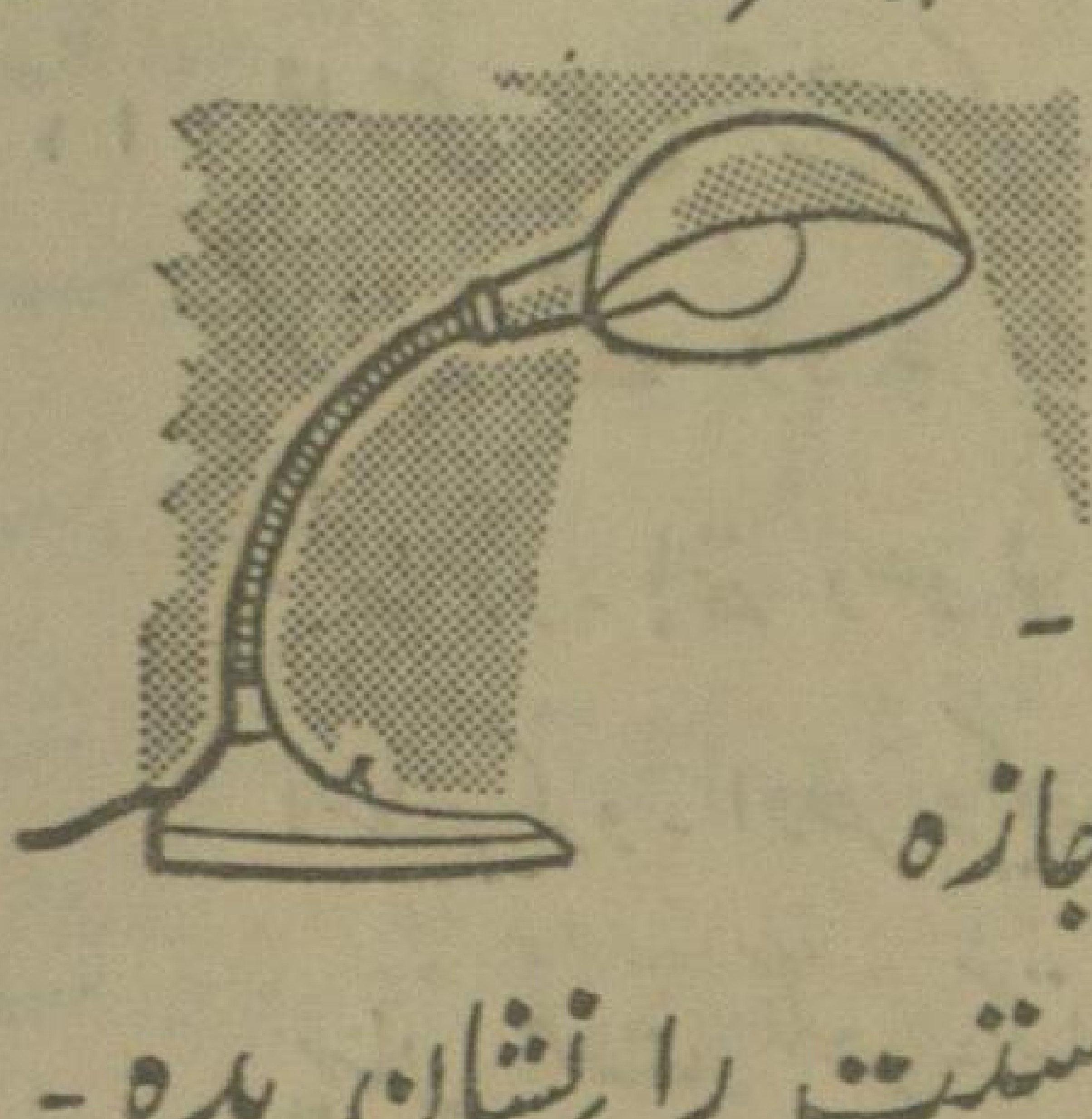
تمرین

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو۔

وہ کیا کرے؟ ہم کہاں جائیں؟ اگر وہ بازار جائے تو کیا لائے؟ وہ پھل کھائیں یا نہ کھائیں؟ میں کیا کروں؟ تم جاؤ یا نہ جاؤ۔ میں کتاب پڑھتا ہوں۔ وہ ہنستے ہیں۔ بچے روتے ہیں۔ تو کیا کھاتا ہے؟ تم ہر روز کہاں جاتے ہو؟ ہم مدرسہ جاتے ہیں۔ میں سچ کہتا ہوں۔ وہ جھوٹ بولتا ہے۔ تمھاری بہن کیا پڑھتی ہے؟ تمھاری کتنی عُمر ہے؟ وہ فضول باتیں کرتا ہے۔

دَرسِ بِیست و شِشُم

کُن - کُنید - بِکُن - بِکُنید - مَکُن - مَکُنید - نَکُن - نَکُنید - نامه بِنِویس - یادداشت بِکُن - بِرَو بالا - بیا اینجا - پَهلوی من بِنِشین - بِفَرمایید، کِتاب را بِخوانید - یادداشت بِکُنید - آب بیار - حرفِ مرا گوش کُن - بِمن نِگاه کُن - تا کَسی را نِگاه دار - بُلند شَو - چِراغِ نَفت را خاموش کُن - چِراغِ بَرق را رَوشَن



کُنید - بایِست، کِتاب را آهِسته بِخوان - بیا پایین - زُود باش - وَرق بِزَن - ساکِت باش - اِجازه بِدَهید - طاهِر را صَدا کُن - دَستَت را نِشان بِده - بَرگَرد - در آیینه نِگاه کُنید - اُطاق را تَمیز کُن - سَر مرا شانه بِزَن - راهِ راست بِرَو - دَستِ چپ بِگَرد - دِلکَش کُن - صَبر کُن - مُلتَفِت باش - لُطفاً این کار بِکُنید - مَیل بِفَرمایید - باید کِه ایشان کار بِکُنَند - باید کِه تو آنجا بِروی - باید کِه شُما دُروغ نَگویید -

کارِ امروز بفردا مگذار - حرفِ بد میاموز - عجلہ نکن - غریب را میازار - بیکار مباش - زیاد نخور - دروغ مگو - تند مرو - پیشِ بزرگان نخند - آنجا مرو - دشمنان را حقیر مدان - با بدان منشین - چشمہا را باز بکنید - با دوستان دعوا نکنید - در را باز نکنید -

تمرین

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو -

کتاب مجھے دو - چاقو لاؤ - یہاں بیٹھو - ٹھہر جاؤ - لیمپ بجھا دو - ہاتھ دھو لو - کمرہ صاف کرو - اپنا قلم دکھاؤ - انتظار کرو - ادھر دیکھو - جھوٹ نہ بولو - لباس میلا نہ کرو - یہاں مت لکھو - کتاب کو خراب نہ کرو - گالی نہ دو - جلدی نہ کرو - چوری نہ کرو -

(1) آگے جاؤ - اُوپر جاؤ (2) ٹیکسی کو روکو (3) اٹھو بیدار ہو جاؤ (4) ورق اُلٹو (5) اپنا ہاتھ دکھا (6) لوٹ آ - (7) کمرہ صاف کر (8) اس کو چھوڑ دے (9) جلدی نہ کر (10) جھگڑا نہ کر -

درسِ بیست و نُہم

ماضیِ مُطلق مجہُول	ماضیِ قریب مجہُول	ماضیِ بعید مجہُول
کُشتہ شُد	کُشتہ شُدہ اسْت	کُشتہ شُدہ بُود
ماضیِ اِستمراری مجہُول	ماضیِ شکّیہ مجہُول	ماضیِ تمنائی مجہُول
کُشتہ می شُد	کُشتہ شُدہ باشد	کُشتہ شُدی (کُشتہ می شُد)

سُہراب کُشتہ شُد۔ عمارت ساختہ شُد۔ در بستہ شُدہ است۔ پنبہ کاشتہ شُد۔ ایشان بپاکستان فرستادہ شُدہ بُودند۔ ما بکراچی فرستادہ شُدہ بُودیم۔ شما بمدرسہ فرستادہ شُدہ بُودید۔ نامہ ہا نوشتہ شُدہ باشد۔ کتابہا نوشتہ می شُد۔ تختۂ سیاہ در گوشۂ اُطاق گذاشتہ شُدہ بُود۔ لباسِ ما شُشتہ شُدہ بُود۔ جامہ ہا آوَزدہ شُدہ باشد۔ نقشۂ پاکستان بدیوار آویختہ شُدہ اسْت۔ شیر بہ بچگان دادہ می شُد۔ لباس شما آوزدہ شُدہ باشد۔

تمرین

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو۔

ہم لاہور بھیجے گئے۔ نقشہ دیوار پر لٹکایا گیا۔ کتابیں خریدی گئی تھیں۔ لباس دھویا جاتا تھا۔ فرزانہ کو انعام دیا گیا ہوگا۔ شاگردوں کو سبق پڑھایا گیا ہے۔ بجلی بجھا دی گئی ہے۔ چراغ جلا دیا گیا تھا۔ دروازہ بند کر دیا گیا تھا۔ عمارت بنا دی گئی ہے۔ اُس کو لاہور نہیں بھیجا گیا۔

درسِ سی اُم

فِعلِ مُستقبل مجہُول	فِعلِ حال مجہُول	فِعلِ مُضارِع مجہُول
آوَرْدِہ خواہد شُد	آوَرْدِہ می شوَد	آوَرْدِہ شوَد
فِرِستادِہ خواہد شُد	فِرِستادِہ می شوَد	فِرِستادِہ شوَد

کِتابہا آوَرْدِہ شوَد۔ شیرینی خرِیدِہ می شوَد۔ میوِہ آوَرْدِہ خواہد شُد۔ نوکر طلبیدِہ شوَد۔ شاگِردان بمَدرسہ فِرِستادہ میشوَند۔ نامہ ہا نوِشتِہ می شوَد۔ پنبِہ کاشتِہ خواہد شُد۔ نمی دانم پنبِہ کُجا کاشتِہ شوَد۔ میوِہ خُشک از اِیران آوَرْدِہ شوَد۔ شیر بہ بچّگان دادِہ خواہد شُد۔ در بستِہ می شوَد۔ عمارت ساختِہ می شوَد۔ کِتاب

نوشتہ می شود - چراغ افروختہ نمی شود - لباس شستہ خواہد شد - کلاہ فروختہ خواہد شد - گلہا چیدہ خواہد شد - نامہ نوشتہ خواہد شد - ما فرستادہ می شویم - ایشان آوردہ خواہند شد -

تمرین

(۱) فارسی میں ترجمہ کرو:-

وہ بھیجا جائے گا - کھانا پکایا جائے گا - کتابیں بیچی جائیں گی - بچوں کو انعام دیا جاتا ہے - گداؤں کو روٹی دی جائے گی - دروازہ بند کر دیا جائے گا - خط بھیجا جاتا ہے - چور لایا جائے - دشمن مارا جائے گا - بچے پالے جاتے ہیں - تم بھیجے جاؤ گے - ہم دیکھے جائیں گے - اُس کو انعام دیا جائے گا -

حصۂ دوم

1- حمدِ خدا

حمد بر کردگارِ یکتا باد   کہ مرا شوقِ درس خواندن داد
آشنا کرد چشمِ من بکتاب   داد توفیقِ خیرم از ہر باب
در سرِ من ہوای درس نہاد   در دلِ من محبتِ اُستاد

(ایرج میرزا)

تمرین

کردگارِ یکتا، توفیقِ خیر ، ہوای درس کیسے مرکبات ہیں؟

2- نعمتہای خُدا

خدا بما چشم داده است تا دیدنیها را ببینیم- ما بنظرِ خیانت بمال کسی نگاه نمی کنیم- با چشمهای خُود قرآن وکتاب میخوانیم- به گلها و سبزه ها و ماه و ستارگان و باغها و بوستان ها تماشا می کنیم- خدا بما گوش دادِه است، تا صداها را بشنویم-

ما به غیبت کسی گوش نمی دهیم. بشنیدن حرفهای زشت و بیهوده حاضر نیستیم. ما صدای خواندن قرآن را دوست داریم و بآن گوش می دهیم. وقتی قرآن خوانده میشود، ساکت می نشینیم و گوش می دهیم.

خدا بما زبان داده است، تا حرف بزنیم. ما با زبان خود قرآن و درس می خوانیم. خدا را شکر می کنیم. بپدر و مادر و اشخاص بزرگ تر از خود سلام می دهیم. با زبان خود کسی را اذیت نمی کنیم. زیرا مسلمان هستیم و مسلمان کسی است که مردم از دست و زبان او آسوده باشند.

خدا بما دست داده است، تا کارها را بآن انجام دهیم. ما با دست خود دست اشخاص نابینا را گرفته و آنها را بطرف خانهٔ خود شان راهنمایی می کنیم. ما بکسی ظلم و ستم روا نمی داریم و از دست خود کسی را آزار نمی رسانیم.

تمرین

(۱) با چشم خود چکار می کنید؟

(2) گوش برای چیست؟

(3) با زبان چه باید کرد؟ با دست چه کاری باید انجام داد؟

(4) مسلمان کیست؟

---

3 - حضرت محمّد صلّی اللّٰه علیه وآلہ وسلّم

حضرت محمّد صلّی اللّٰه علیه و آلہ و سلّم در عربستان در سال ۵۷۰م بدنیا آمد - هنوز دیده باین دُنیا نگشوده که پدرش حضرتِ عبد اللّٰه در گذشت - جدّش حضرت عبد المطلب از او نگهداری کرد - و پس از فوتِ جدّش عموی او حضرت ابُو طالب سرپرستیِ او را بر عُهده گرفت -

حضرتِ محمّد صلّی اللّٰه علیه و آلہ و سلّم در داد و ستد با مردم چنان با مانت و راستی رفتار کرد که او را امین گفتند - و هر کس هر چیز قیمتی داشت، به امانت نزدِ او می‌سپرد -

در چهل سالگی حضرتِ محمّد صلّی اللّٰه علیه و آلہ وسلّم

از طرفِ خُداوند به پیغمبری مامُور گشت. و مردمِ عربستان را بتوحید یعنی یکتا پرستی دعوت فرمود.

مردمِ مکّہ با پیغمبرؐ بد رفتاری کردند. حتیٰ قصدِ جانِ او کردند. حضرت محمّد صلّی اللہ علیہ و آلہٖ و سلّم ناگزیر آہنگِ مُسافرت به مدینه کرد. این مُسافرت را ہجرت می گویند.

چون بُت پرستانِ مکّہ برای قبولِ اسلام سرسختی می کردند. حضرتِ محمّد صلّی اللہ علیہ و آلہٖ و سلّم به امرِ خُدا با ایشان بجنگ پرداخت. پیغمبرؐ چندین جنگ با دُشمنانِ اسلام کرد. و عاقبت بر مکّہ دست یافت. و بُتہای خانۂ کعبہ را از بین بُرد. و بجای بت پرستی پرستشِ خدای یگانہ را آنجا معمُول ساخت.

از آن پس آوازِ اسلام و مسلمانان بہمہ جا رسید. و چندی نگذشت که بیشتر مردمِ عربستان اسلام را پذیرفتند.

حضرتِ محمّد صلّی اللہ علیہ و آلہٖ و سلّم در سالِ یازدہُم ہجرت در مدینہ رحلت فرمُود. آرامگاہِ آنحضرتؐ

در مدینہ زیارت گاہِ مسلمانانِ جہان است۔

تمرین

فارسی میں جواب دیجیے۔

حضرتِ محمد صلّی اللہ علیہ و آلہ وسلّم کی بدنیا آمد؟ کی رحلت فرمود؟ برای اسلام چہ کرد؟ مردمِ مکّہ با پیغمبر چہ کردند؟

۴۔ اطاقِ درس

در اطاقِ درس بچّہ ہا روی نیمکت نشستہ اند۔



درس می خوانند۔ جلوی آنہا میز اشت۔ دبیر صندلی و میز مخصوص دارد۔ گوشۂ اطاق تختۂ سیاہ گذاشتہ اند۔ بدیوار نقشۂ پاکستان آویزان اشت۔ ہر چہ دبیر با گچ روی تختۂ سیاہ می نویسد۔ شاگردان یادداشت می کنند۔ پدر و مادرِشان بدبیرستان فرستادہ اند کہ علم و ہنر بیاموزند و در دنیا کارہای خود را بخوبی انجام دہند۔ شاگردان خواندن و نوشتن یاد گرفتہ اند۔ جغرافیا و تاریخ و حساب را ہم یاد می گیرند۔

تمرین

(1) اپنے مدرسہ کے متعلق فارسی میں پانچ جملے لکھو۔

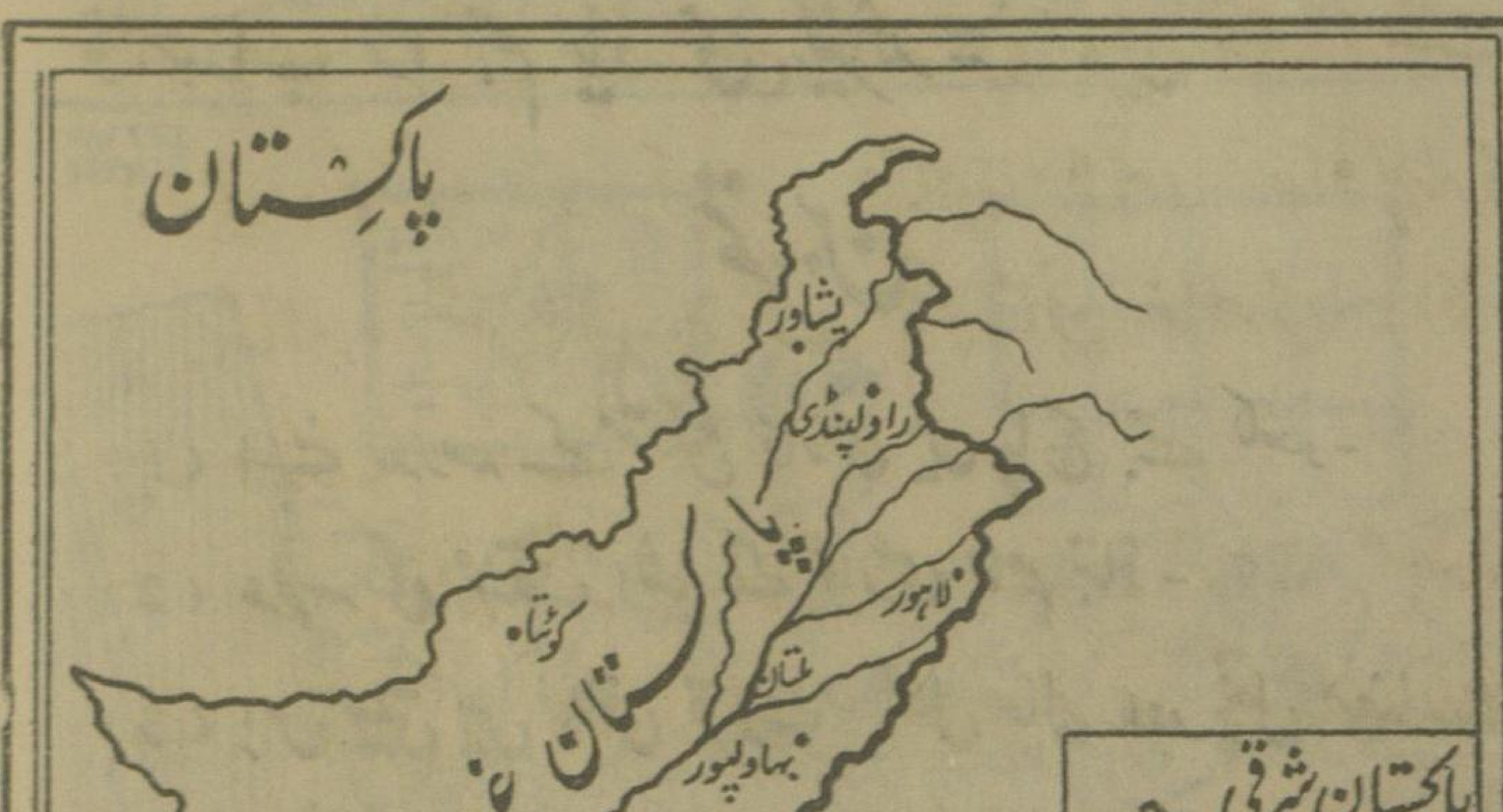
(2) مدرسہ کی مختلف اشیا کے فارسی نام بتاؤ۔

(3) اِس سبق میں ماضی قریب، فعل حال اور فعل مضارع تلاش کرکے لکھو۔

5 - پاکِستان

باختری - خاوری - بخش - قِسمت - جمعیّت -
پایتخت - نزدیکی - تربیت - پیشرفت -

پاکِستان در یک هزار و نُه صد و چهل و هفت بوجود آمد - بانیِ پاکِستان محمّد علی جناح است - او را قائدِ اعظم و بابای ملّت نیز می گویند -



پاکِستان بدو بخش قِسمت شده است ـ یکی را پاکستانِ باختری می گویند و دیگری را پاکستانِ خاوری ـ

پایتخت پاکستان اوّل کراچی بُوده است ـ بعد به فرمانِ صدرِ پاکستان محمّد ایّوب خان به اِسلام آباد منتقل گردید ـ و اِسلام آباد در نزدیکیِ راولپندی واقع است ـ

پاکستان شهرهای بزرگ و کوچک دارد ـ و کراچی از دیگر شهرهای پاکستان پُر جمعیّت تر است ـ شهرهای بزرگِ پاکستانِ باختری بدین قرار است: کراچی، کوئٹا، حیدر آباد، ملتان، لاهور، راولپندی و پشاور ـ شهرهای بزرگ پاکستانِ خاوری داکا و چِٹاگانگ است ـ

مدفن قائدِ اعظمؒ در کراچی است و تُربت حضرت علّامه اِقبالؒ در لاهور ـ اقبالؒ شاعرِ بزرگِ پاکِستان بُود ـ

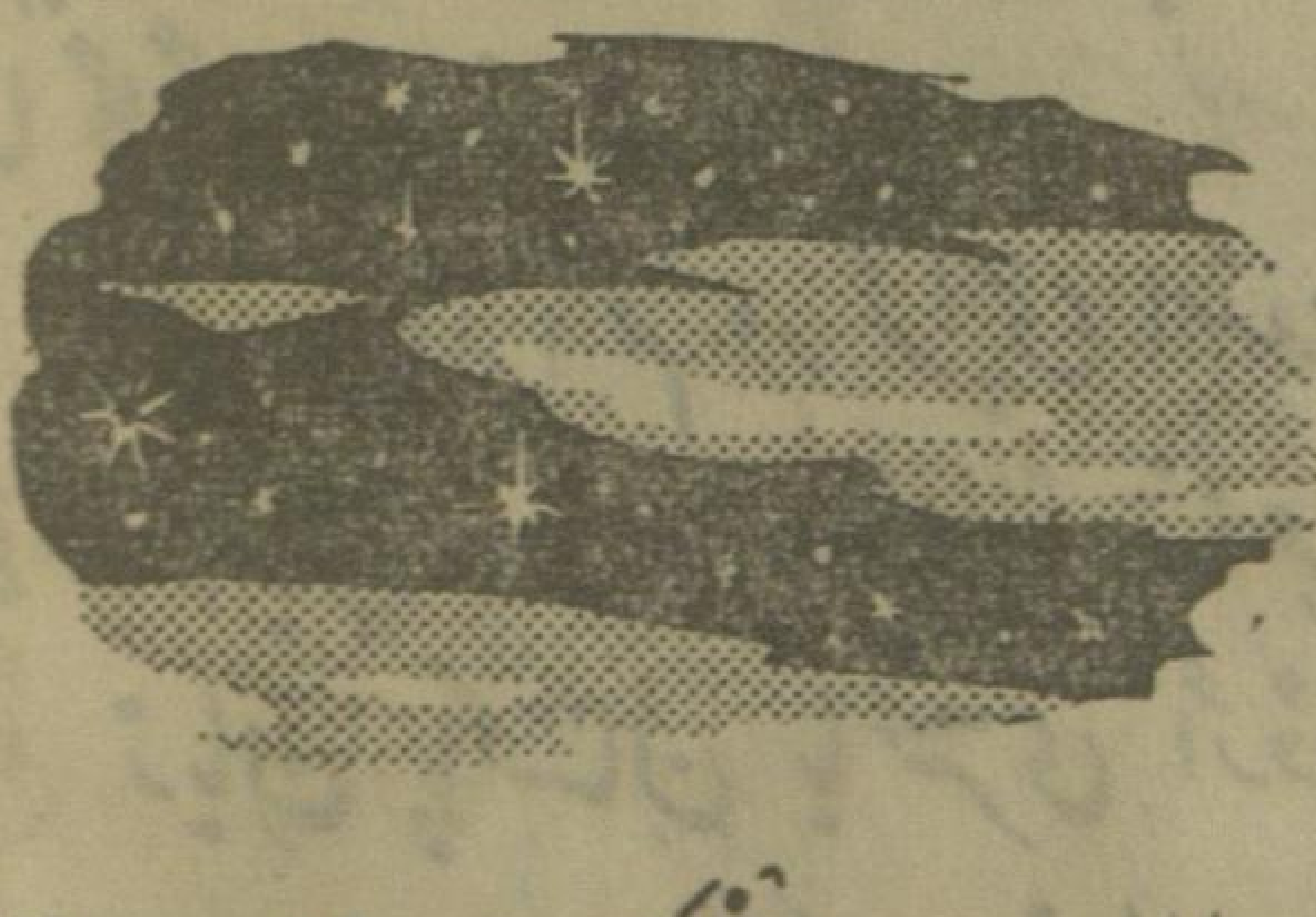
زبانِ پاکستانِ باختری اُردُو است و زبانِ پاکستانِ خاوری بنگالی ـ زبانِ اُردُو را بِسیاری از مردمِ هندوستان هم می دانند و بدان تکلّم می کنند ـ

عزیز ترینِ قطعات رُوی زمین برای ما پاکستان است۔ زیرا پاکستان میهنِ ما است۔ و ما در آن زندگانی می کنیم۔ ما باید سر زمین پاکستان را همیشه دوست بداریم۔ و تا بتوانیم در پیشرفتِ آن کوشش بکنیم

تمرین

(۱) فارسی میں جواب دیجیے۔

پاکستان کی بوجُود آمد؟ بانیِ پاکستان کیست؟ پاکستان به چند بخش قسمت شدہ است؟ شهرهای بزرگِ پاکستان را نام برید۔



6۔ ستارہ

شُد ابر پارہ پارہ چشمک بزن ستارہ
کردی دلِ مرا شاد تابان شُدی دوبارہ

دیدی کہ دارمت دُوست　　کردی بمن اِشارِہ

چشمک بِزن سِتارِہ

از من مکُن کِنارِہ

در رُوز تا پدِیدی　　شب مایۂ اُمیدی

در ابر ہای تیرِہ　　چُون نُقطۂ سپیدی

دیگر مرو پسِ ابر　　از ما مگر چہ دیدی؟

چشمک بِزن سِتارِہ

از من مکُن کِنارِہ

شب ہا چراغ راہی　　روشن بمثلِ ماہی

زِیبا و خُوش ادائی　　بہ بہ چہ خُوش نِگاہی

چشمک بِزن سِتارِہ

از من مکُن کِنارِہ

تمرین

(۱) اس نظم کو زبانی یاد کرو۔

(۲) اس نظم کو سلیس فارسی میں لکھو۔

7-احوال پُرسی

جعفر - آقای احمد صُبح بخَیر! احوالِ شما چه طور است؟
احمد- خیلی خوب است - مُتشکرم - از کُجا تشریف آوَردید؟
جعفر- از خانۂ خالہِ آمدم-
احمد- بچه وسیله آمدی؟
جعفر- پیاده آمدم-
احمد- ہفتۂ گُذشته تشریف نیاوردید- من خیلی نِگران بُودم-
جعفر- بندِه کسالت داشتم- خِدمتِ شما نرسیدم- معذرت می خواہم-
احمد- بفرمائید یک فنجانِ چای میل بکنید-
جعفر- بندِه میل ندارم- خیلی مُتشکرم-
احمد- آقا! شما تعارُف می کنید-
جعفر- ہیچ تعارُف نیست، بندِه الآن خوردم-
احمد- اِمروز ناہار و شام با ما صرف کنید-

جعفر - چشم -
(جعفر ناهار و شام در منزلِ احمد صرف می کند)

8- بعاجزان کُمک باید کرد

رُوزی محمُود از دبستان بر می گشت - کوری
را دِید نزدیکِ جُوی آب ایستاده ، نمی تواند بگُذرد-



محمود پیش رفت - سلام کرد - دستِ کور را گرفتہ باہم از پُل گذشتند - مردِ نابینا دست بر سرِ محمود گذاشت و گفت: "برو فرزند! ہمین طور کہ دستِ مرا گرفتی، خدا از تو دستگیری کند"۔

تمرین

(1) روزی، کوری میں "ی" کیسی ہے؟

(2) اس کہانی سے آپ کیا سبق لیں گے؟ فارسی میں جواب دو

(3) برو کونسا فعل ہے؟ اس کی گردان کرو۔

۹ - راستگوئی

مادر گلدان قشنگی خریده بود - عذرا و نوشاد هر روز بگلدان آب می دادند - یک روز نوشاد و عذرا بازی می کردند - پایشان بگلدان خورد - گلدان افتاد و شکست - نوشاد و عذرا خیلی ترسیدند و ناراحت شدند - عذرا بنا کرد بگریه کردن - نوشاد گفت : ''خوب است بمادر نگوییم گلدان را شکسته ایم'' - عذرا کمی فکر کرد و گفت : ''نوشاد یادت نیست - آموزگار می گفت 'همیشه باید راست گفت' - مادر و بابا همیشه بما می گویند - 'نباید دروغ بگوییم' '' - دست نوشاد گرفت - هر دو پیش مادر رفتند - عذرا گریه کنان گفت : ''مادر ! ما گلدان را شکسته ایم و آمده ایم بشما بگوییم - ما نمی خواهیم هیچ‌وقت دروغ بگوییم'' مادر هر دو را بوسید و نوازش کرد و گفت :- ''بچه های عزیزم'' ! ''من راستگوئی شما را بیشتر دوست دارم - همیشه راستگو باشید''-

تمرین

1 - مندرجه ذیل افعال گرامر میں کیا ھیں - نام بھی لکھیے اور صیغه بھی بتائیے -

میدادند - افتاد - نگوییم - شکسته ایم - نمی خواهیم -

2 - ان الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے -

گلدان - همیشه - گریه - آموزگار - دروغ -

10- پاکیزگی و نظافت

مادر - فرزانه ! امروز لباس شما کثیف است -

دختر - مادر جان ! فردا این لباس کثیف رخت شو برای شست و شو خواهم داد -

مادر - گوش کن بچهٔ کثیف را هیچ کس دوست نمی دارد - پدر و مادر از او راضی نیستند - هم کلاسان تمیز در اطاق از او دوری می کنند - آدم کثیف مریض میشود - پس باید از کثیف نمودن دست و لباس خود پرهیز کنیم و همیشه آنهارا تمیز نگاه داریم - پاکیزگی و نظافت برای همه کس لازم است -

دختر - بلی مادر جان میدانم - نظافت یکی از نشانه های ایمان است - دین اسلام مارا به نظافت و پاکیزگی امر فرموده است -

مادر - بچه ام - تو با هوش هستی هر چیز را تمیز نگاه دار - پیش از غذا خوردن و بعد از آن هم دستها را بشو -

دختر - مادر جان ! اطاعت میشود -

تمرین

فارسی میں ترجمہ کرو -

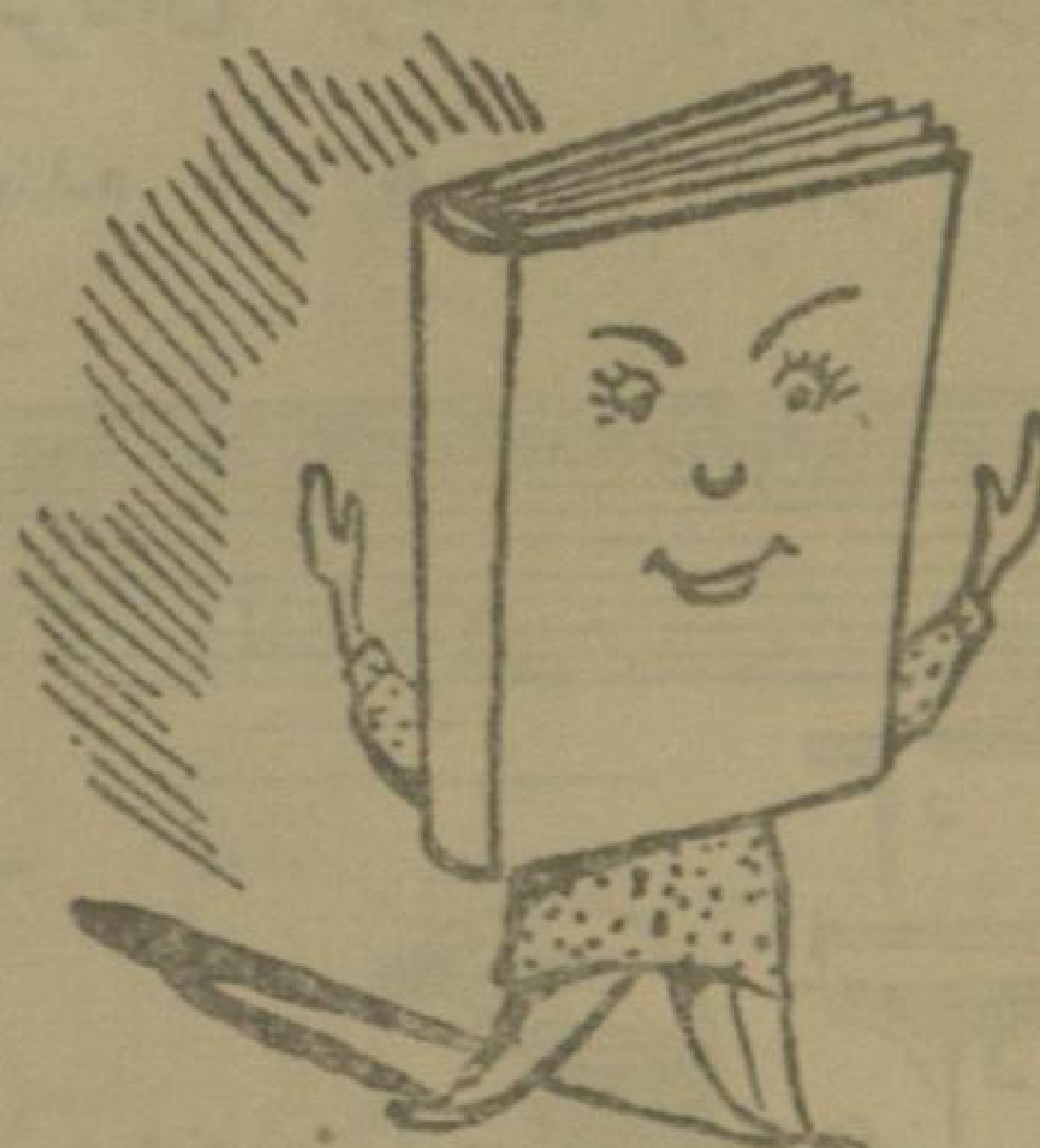
ماں باپ اس سے خوش ہیں - دھوبی کو کپڑے دے دو - طاہر گندا لڑکا ہے - پاکیزگی اور صفائی اچھی چیز ہے -

م هر چیز کو صاف ستھرا رکھو - میں نے کھانا کھانے کے
د ہاتھ دھوئے ہیں .

---

11 - کِتاب

یار مہربانم — دانا و خوش بیانم
ہم سخن فراوان — هر چند بی زبانم
مشکلی که داری — مشکل کشای آنم
ازتو هرچه بینم — پیوسته شادمانم
ظاهر شود پیر — صاحبدلی جوانم
ت دهم فراوان — من یار پند دانم
دوستی هنر مند — با سود و بی زیانم
من مباش غافل — من یار مهر بانم



تمرین

1 - اس نظم کو زبانی یاد کرو -

2 - کتاب کے متعلق فارسی میں پانچ جملے لکھو -

3 - اس سبق میں ضمائر متصل کون کون سی ہیں ؟

---

12 - دختر مهربان

فرخنده دختر مهربانی است ـ یک روز صبح به دبستان می رفت ـ در خیابان دختری که از او کوچک تر بود، می دوید ـ زمین خورد ـ فرخنده فوراً دختر را از زمین بلند کرد و نوازش نمود ـ دختر بچه گریه می کرد ـ فرخنده او را دلداری می داد تا آرام گرفت ـ روزی از خواهر فرخنده پرسیدند ، چرا همه شاگردان فرخنده را عزیز می دارند ؟ گفت : ''برای اینکه فرخنده هم همه را عزیز می دارد'' ـ



تمرین

۱ ـ دختر مهربان ، کیسا مرکب ہے ؟

۲ ـ کوچک تر ، صفت کا کونسا درجہ ہے ؟

۳ ـ اس کہانی سے آپ کیا نتیجہ اخذ کرتے ہیں ؟
فارسی میں لکھیے ـ

---

13 - وطن

وطن مادر ما و ما بچگان — وطن بہر ما است وما بہر آن
ز حب وطن سینہ چاکیم ما — کہ پاکیم و از ملک پاکیم ما
وطن گلستان است وما باغبان — وطن خانۂ ما وما پاسبان !
شب و روز ذکر وطن می کنیم — بہر حال فکر وطن می کنیم !

کنون درس خوانیم بہر وطن
کہ در سینہ داریم مہر وطن

تمرین

اپنے وطن کے متعلق پانچ جملے لکھیے ؟

۱۴- میز غذا



فرزانه ـ مادر جان ! امروز که روز جمعه است اجازه بفرمایید میز غذا را من بچینم -

مادر ـ عیب ندارد بشرط اینکه چیزی نه شکنی و سفره را کثیف نکنی -

فرزانه ـ آسوده باشید همه چیز را طوری می چینم که شما پسندید ـ رفتم سفره را آوردم - روی میز پهن کردم، ظرفهای را از گنجه بیرون آوردم -

برای هر نفردو بشقاب و دو قاشق و دو چنگال ویک کارد گذاشتم - ظرف نان و لیوان آب را هم روی میز بجای خود گذاشتم - بعد بمادرم خبردادم که سفره حاضر است - پدر من هم بخانه آمد - ماهم منتظر او بودیم - برادر کوچکم جلو دوید - پدرم او را بلند کرد و نوازش داد - همه سر سفره نشستیم - هر کس ظرف خود را پیش برد و مادرم قسمت او را داد - ما ناهار صرف کردیم و برای گردش بیرون رفتیم -

تمرین

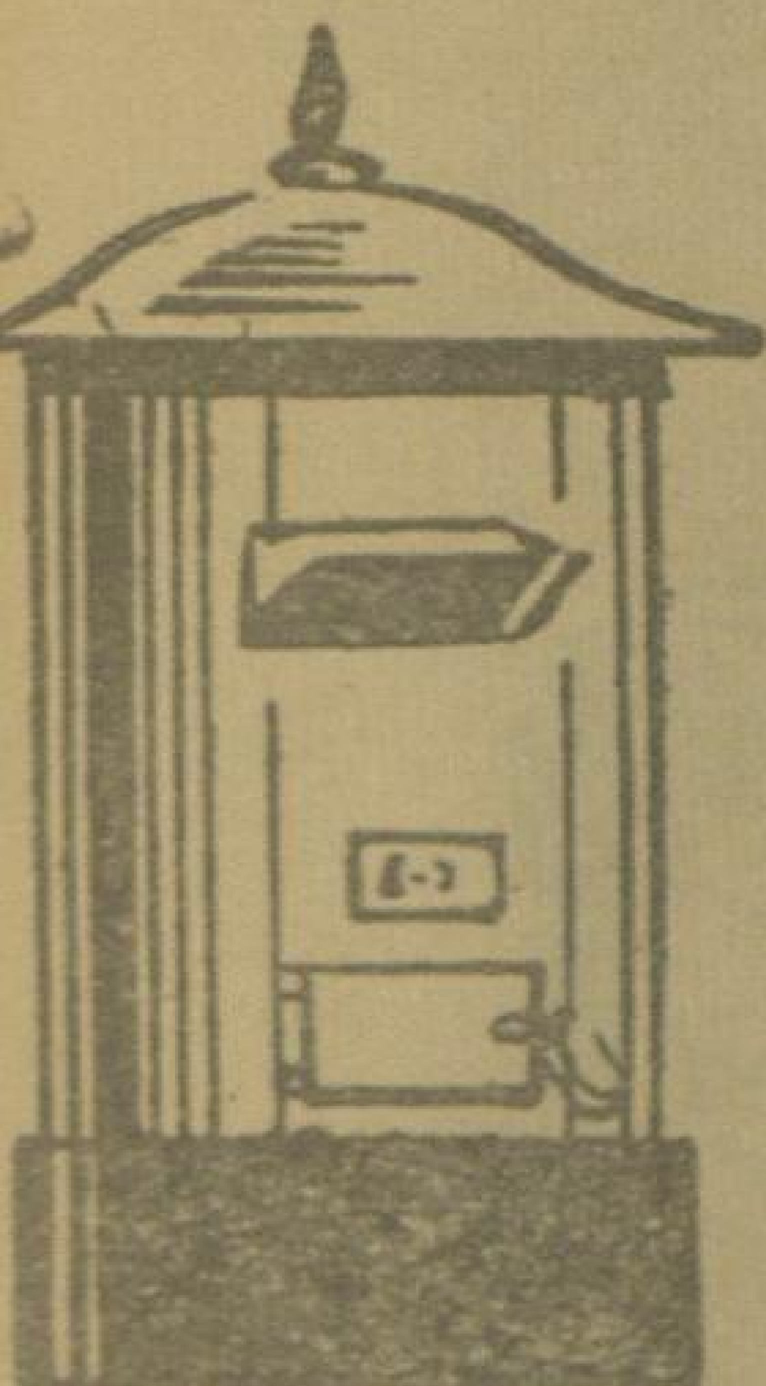
سوالات -

1 - فرزانه میز غذا را چه طور چید ؟

- فرزانه از مادر چه پرسید ؟

3 - مادر چه گفت ؟

4 - اس سبق میں سے فعل امر اور فعل ماضی مطلق تلاش کرو -



15- مکالمه در پستخانه

عابد - آقا - صندوق پست کجا ست ؟

فراش پست - صندوق پست اینجاست -
مکتوب خود را دران باندازید -

عابد - باجه تمبر کجاست ؟

فراش پست - باجه تمبر دست راست است -

عابد - (پیش تمبر فروش می رود) خواهش میکنم چهار تمبر ده پیسه بدهید - میخواهم این پاکت را سفارشی کنم -

تمبر فروش - نشان (آدرس) خود تان را در بالای پاکت بنویسید - بدون آدرس قبول نمی کنند -



عابد - لطفاً دو عدد کارت پستال هم بدهیا -

رئیس پستخانه ۔ آقای عابد ! این کاغذ سفارشی برای شما است ۔

عابد ۔ خیلی متشکرم ۔ شما را زحمت دادم ۔

رئیس پست ۔ زحمتی نیست این وظیفۂ ما است

تمرین

۱ ۔ ڈاکخانہ سے متعلق دس چیزوں کے نام لکھو ۔

۲ ۔ فارسی میں ترجمہ کرو ؟

ڈاکخانہ دور ہے ۔ ڈاکیا آرہا ہے ۔ یہ تمہارا خط ہے ۔ وہاں لیٹر بکس نہیں ۔ تم نے لفافے پر پتہ نہیں لکھا ۔ براہ مہربانی دو ٹکٹ دیجیے ۔ میں ڈاکخانے جا رہا ہوں ۔ آپ کی خدمت کرنا ہمارا فرض ہے ۔

---

16 - حواسِ پنجگانہ

چشم عضو دیدن است و با آن رنگ و شکل چیز ها را می بینیم ۔ برای دریافتن و شناختن چیزهای جہان چہار عضو دیگر هم داریم و آن گوش و زبان و بینی و پوست بدن است ۔

با گوش آواز ها را می شنویم - با زبان آنچه را بخواهیم می چشیم و مزه اش می فهمیم - با بنی چیز ها را می بوییم و بوی خوب یا بد آنها را احساس می کنیم - با پوست بدن اجسام را لمس میکنیم و درشتی و نرمی و سردی و گرمی آنها را ملتفت می شویم - دیدن و شنیدن و چشیدن و بوئیدن و لمس کردن پنج احساس مختلف است که پنج حس ظاهری می گوییم و چشم و گوش و زبان و بینی و پوست بدن اعضای این پنج حس اند -

تمرین

فارسی میں جواب دیں :—

(۱) چشم برای ما چه کار می کند ؟

(۲) برای دریافتن چیز های جهان چند عضو دیگر داریم ؟

(۳) با هر یک چه می کنیم ؟

(۴) فارسی میں ترجمه کرو -

خدا نے همیں کان دیے هیں که سنیں ، آنکھیں دی هیں که دنیا کی چیزوں کو دیکھیں - زبان مزا چکھنے کے لیے اور ناک سونگھنے کے لیے عطا کی - همیں چاهیے که خدا کی نعمتوں کا شکریه ادا کریں - کیا آپ مجھ کو پہچانتے هیں ؟

(۵) اجسام اور اعضا کے واحد بتاؤ ؟

۱۷- بچّهٔ خوب



بچه خوب و عاقل و هشیار
اول صبح می شود بیدار



می رود از اطاق خود بیرون
می برد آب و حوله و صابون



میکند دست و روی خود را پاک
خوب دندان خویش را مسواک



می زند شانهٔ تمیز بموی
صاف و براق می کند سرو روی



می نماید لباس خود در بر
می رود با ادب به پیش پدر



سخن اول و شروع کلام
به پدر میکند به مهر سلام



میرود با دهان خندان پیش
میزند بوسه دست مادر خویش



می نشیند برای صبحانه
بعد از آن ترک میکند خانه

به دبستان برای کسب کمال
بچهٔ خوب میرود خوشحال

تمرین

سوالات :۔(1) بچهٔ خوب چه میکند ؟ فارسی می
جواب لکھو ؟

(2) آخری شعر کی نثر بناؤ ؟

(3) اس نظم میں سے مرکب توصیفی تلاش کرو۔

18- ایستگاهِ راهِ آهن

نعیم - آقای سلیم ! کجا می روی ؟

سلیم - بایستگاه راه آهن میروم -

نعیم - اگر پنج دقیقه صبر کنید من هم با شما می آیم -

سلیم - مانعی نیست -

نعیم - بفرمائید با اتو بوس برویم -

سلیم - خیلی خوب -

(نعیم و سلیم سوار اتوبوس می شوند)

نعیم - اینک ایستگاه راه آهن - هنوز قطار نیامده است -

سلیم - از رئیس ایستگاه راه آهن بپرسید اطاق انتظار کجا است ؟

نعیم - اطاق انتظار اینجا است -

سلیم - بلیط خود را بخرید - دفتر بلیط آنجا است -

نعیم - عجله نکنید - حالا زود است -

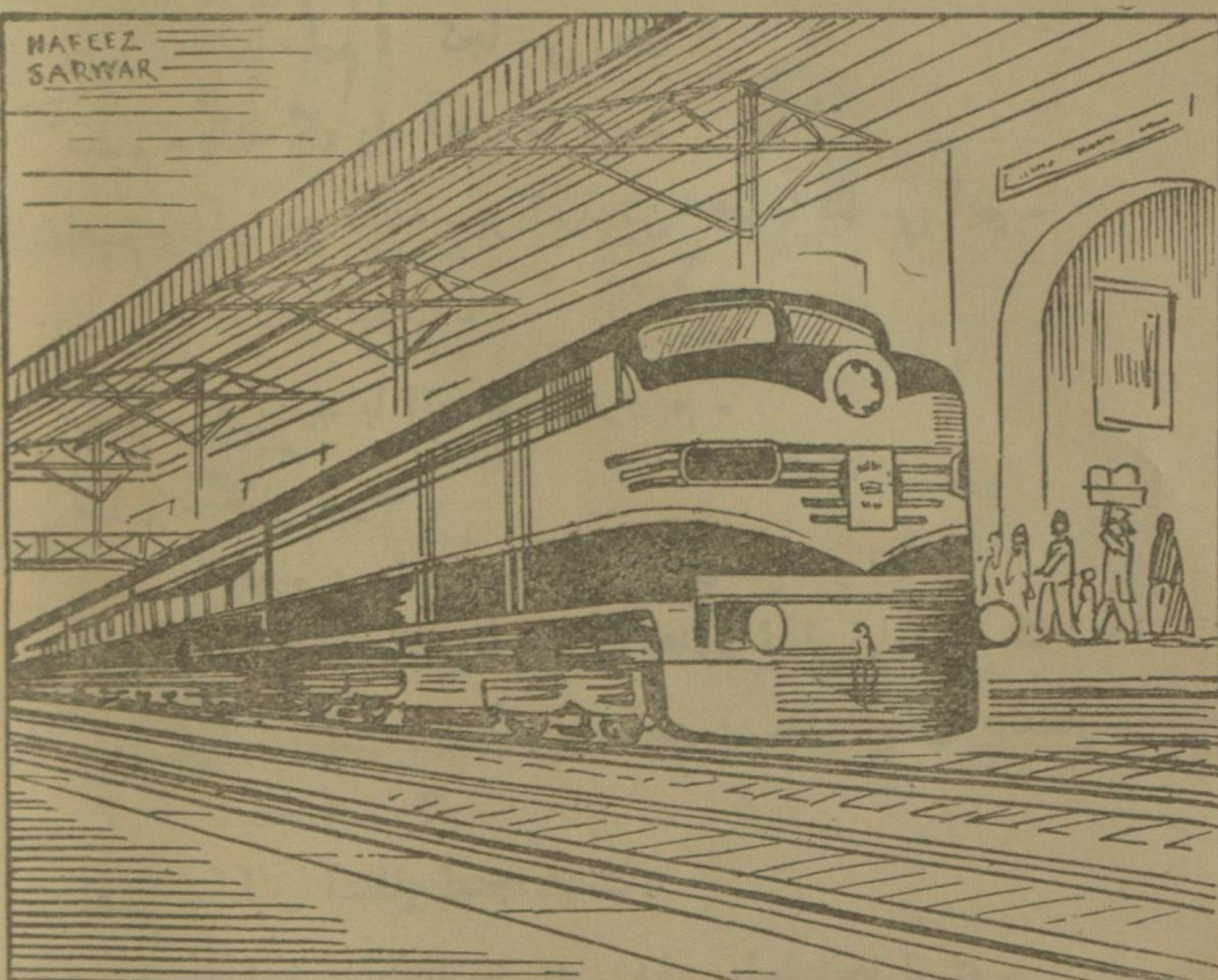
سلیم - من فقط بلیط ورودی خواهم خرید -

نعیم - خیلی خوب - بفرمائید بلیطها بخریم -

سلیم - ساعت چند ترن حرکت میکند ؟

نعیم - ساعت هشت و نیم -

سلیم ـ اینک قطار آمد ـ مسافران پیاده می شوند و عده ای سوار می شوند ـ



نعیم ـ (حمال را صدا می کند) حمال بیا اینجا ـ این اثاثیة را توی ترن بگذار ـ

حمال ـ اطاعت می شود ـ

نعیم ـ سوار قطار می شود و ترن ساعت هشت و نیم حرکت می کند ـ

19- خُدا

خداوند جهان داناست — خدای مهربان بیناست
بهر جائی که ما باشیم — خدای مهربان با ماست
خدا ما را بهر کاری — بمهر خود کند یاری
خدا ما را نگهدارد — چه در خواب وچه بیداری

تمرین

(۱) دانا - مهربان - خداوند کیسے مرکب کلمے ہیں ؟
(۲) نگہدارد - کند - باشیم - کیسے فعل ہیں ؟
(۳) اس نظم کو فارسی نثر میں لکھو -
(۴) در - را - به - با کیسے حروف ہیں ان کو اپنے
ملوں میں استعمال کرو -

20- راستی و درستی

مردی در کوچه میرفت - کودکی را دید که چیزی
م کرده است- از او پرسید ''چه میکنی،، ؟ کودک جواب داد
مادرم نا خوش است - پنج دینار داده بود تا برای او شیر
خرم - پولم گم شد،، - مرد گفت ''غصه مخور - این پنج دینار

را بگیرو برو و شیر بخر،، ـ کودک پول را گرفت ـ مرد هنوز چند قدم نرفته بود که دید کودک دنبال او می آید ـ ایستاد کودک پول را پس داد و گفت پنج دینار خود را پیدا کدرم. مرد او را تحسین کرد و گفت ،، نور چشم من ! راستی و درستی را هیچ وقت از دست مده،،



تمرین

فارسی میں جواب دو :-

(1) مرد چه دید ؟

(2) از کودک چه پرسید ؟

(3) کودک چه گفت ؟

(4) مرد در جواب چه گفت ؟

(5) کودک پول را چرا پس داد ؟

(6) اس سبق میں سے ماضی مطلق - ماضی قریب - ماضی بعید - فعل حال - فعل امر اور فعل نہی تلاش کرو -

امثال

(1) چشم ما روشن دل ما شاد -

2) یک انار و صد بیمار -

(3) از ماست که برماست -

(4) یا خاموش باش یا حرفی بزن که از خاموشی بهتر باشد -

(5) حساب دوستان در دل -

(6) مال حرام بود بجای حرام رفت -

(7) هر ملکی و هر رسمی -

(8) دروغگو را حافظه نباشد -

(9) هر که آمد عمارت نو ساخت -

(10) حسود از فربه شدن دیگران لاغر میشود -

(11) راست گو اگرچه تلخ باشد -

(12) از تو حرکت از خدا برکت -

(13) راستی موجب رضای خداست -

(14) فرصت را غنیمت شمار -

(15) قرض مقراض محبت است -

فرہنگ

درسِ اوّل

صندلی ۔ کُرسی ۔

دفتر ۔ کاپی ۔

خط کش ۔ رُولر ۔

اُطاق ۔ چھوٹا کمرہ ۔

تالار ۔ بڑا کمرہ ۔

درسِ دُوم

ساعت ۔ گھڑی ۔

قلمتراش ۔ چاقو ۔

آموزگار ۔ پرائمری سکول کا معلّم ۔

زنگ ۔ گھنٹی ۔

مُرکّب ۔ سیاہی ۔

مِداد ۔ پنسل ۔

مِداد پاک کُن ۔ ربڑ ۔

درسِ سُوم

روغنِ گاو ۔ گھی ۔

چراغ برق ۔ بجلی کا لیمپ ۔

خوشگِل ۔ خوبصُورت ۔

درسِ چہارُم

جارُوب ۔ جھاڑُو ۔

سَبدِ گُل ۔ پھُولوں کی ٹوکری ۔

کبریت ۔ دیا سلائی ۔

چراغِ نفت ۔ مٹّی کے تیل کا لیمپ ۔

دو چرخہ ۔ سائیکل ۔

درسِ پنجُم

قاشق ۔ چمچہ ۔

فنجان ۔ چائے کی پیالی ۔

سبُو ۔ گھڑا ۔

ہوا پیما - ہوائی جہاز -

درسِ ششم

زُود - جلدی -

میوہ - پھل -

درسِ ہفتم

لُوح - تختی -

پایین - نیچے -

درسِ ہشتم

نانِ سفید - ڈبل روٹی -

ہندوانہ - تربُوز

گلابی - ناشپاتی -

درسِ نُہم

خیار - کھیرا

بادنجان - بینگن -

ترُبچہ - مُولی -

ذُرّت - بُھٹہ

سیب زمینی - آلُو -

درسِ دہم

سرِشیر - بالائی -

کرہ - مکھن -

برنج - چاول -

ماشت - دہی -

دُوغ - چھاچھ -

درسِ یازدہم

کفش - جُوتی -

درس - سبق -

درسِ دوازدہم

نامہ - خط -

رفیق - ساتھی - دوست -

درسِ سیزدہم

نخیر - نہیں -

درسِ چہاردہم

بازی کردن - کھیلنا

درسِ پانزدہم

دائی۔ ماموں۔

پند۔ نصیحت۔

درسِ شانزدہم

لاغر۔ دُبلا، پتلا۔

فربہ۔ موٹا۔

بدگِل۔ بد صُورت۔

درسِ ہفدہم

فِیل۔ ہاتھی۔

شُتر۔ اُونٹ۔

درسِ ہجدہم

شبانہ رُوز۔ دن رات۔

ثانیہ۔ سیکنڈ۔

دقیقہ۔ منٹ۔

ساعت۔ گھنٹہ۔

درسِ نوزدہم

ناراحت۔ بے آرام۔

کیلو۔ قریباً ۱۸ چھٹانک کے برابر وزن۔

درسِ بیستم

بینی۔ ناک۔

کُوسہ۔ کھوسا۔

درسِ بیست ویکم

باغ وحش۔ چڑیا گھر

ہنوز۔ ابھی۔

درسِ بیست و دُوم

نیمکت۔ بنچ۔

بامداد۔ صبح۔

درسِ بیست و سُوم

خیّاط۔ درزی۔

چرخ خیّاطی۔ سِلائی کی مشین۔

کُت۔ کوٹ۔

شلوار۔ پتلون۔

دکمہ - بٹن -

رخت شو - دھوبی -

درسِ بیست و چہارم

کُمک - مدد -

ناخوش - بیمار -

درسِ بیست و پنجم

اُتومبیل - موٹر -

موزہ - عجائب گھر -

ماشین - انجن -

قطار - ریل گاڑی -

تیاتر - تھیٹر -

سوت زدن - سیٹی دینا -

ژاپن - جاپان -

کوک کردن - چابی دینا -

درسِ بیست و ششم

جوجہ - چوزہ -

دبیر - ہائی سکول کا مدرس -

درسِ بیست و ہفتم

سرِ وقت - وقت پر -

اُتو - استری -

بنّا - معمار -

سلمانی - حجام -

عکّاس - فوٹوگرافر -

ابزار - اوزار -

گازر - دھوبی -

درسِ بیست و ہشتم

یادداشت بکن - نوٹ کرے

تاکسی - ٹیکسی -

نگاہ دار - روک لے -

ولش کن - اُس کو چھوڑ دو -

عجلہ - جلدی -

تمیز کن - صاف کر -

درسِ بیست و نہم

پنبہ - روئی -

درسِ سی اُم

میوہ خُشک - خشک پھل -

حصّہ دُوم

۱- حمدِ خُدا

کردگار - خُدا -

یکتا - واحد -

ہوا - خواہش -

2 - نعمتہای خُدا

دیدنیہا - دیکھنے کی چیزیں -

زشت - بُری -

اذِیّت - تکلیف -

3 - حضرت محمدؐ

صلّی اللہ علیہ و آلہ وسلّم

داد و ستد - لین دین -

بد رفتاری - بد سلوکی -

آہنگ - اِرادہ -

4 - اُطاقِ درس

جلو - سامنے -

گچ - چاک -

5 - پاکستان

باختری - مغربی -

خاوری - خاوری -

کویتیا - کوئٹہ -

داکا - ڈھاکہ

میہن - وطن -

پیشرفت - ترقّی

6 - ستارہ

ناپدید - غائب - پوشیدہ -

رَوشن بمثلِ ماہی - تُو چاند کی طرح روشن ہے -

بہ بہ - واہ واہ !

7- احوال پُرسی

نِگران - پریشان -
کسالت - بیماری - طبیعت کی
ناسازی -
تعارف - تکلّف -
ناہار - دوپہر کا کھانا -

8- بعاجزان کُمک باید کرد

کُمک - مدد -
عاجِز - مُحتاج -
کور - اندھا -

9- راشت گوئی

گُلدان - پھولدان -
قشنگ - خوبصورت -

کمی - تھوڑا سا - قدرے -

١٠- پاکیزگی و نِظافت

نِظافت - صفائی -
پاکیزگی - اُجلا پن - صفائی -
کثیف - گندہ - میلا -
تمیز - صاف سُتھرا -

١١- کِتاب

فَراوان - بہت - کثیر - زیادہ
صاحبدل - دانا - عقلمند -
باسُود - فائدہ مند -

12- دُختر مِہربان

زمین خُورد - گِر پڑی -
دِلداری - تسلی - دِلاسا -
آرام گِرِفت - چُپ ہو گئی -

13- وطن

پاشبان - محافظ -
مِهر - محبت -

14- میزِ غذا

سُفرہ - دستر خوان -
گنجہ - الماری - نعمت خانہ -
بُشقاب - پلیٹ -
چنگال - کانٹا -
لیوان - بڑا گلاس -
قِسمت - حِصّہ -

15- مکالمہ در پُست خانہ

صندُوق پُست - لیٹر بکس -
باجہ تمبر - ٹکٹ گھر کی کھڑکی -
فرّاش پُست - ڈاکیا -
سفارشی - رجسٹری -
نشان - پتہ -
کارت پُستال - پوسٹ کارڈ -
رئیس پُست خانہ - پوسٹ ماسٹر -
وظیفہ - فرض - ڈیوٹی -

16- حواسِ پنجگانہ

لمس کردن - چھُونا -
مُلتفت شدُن - آگاہ ہونا -

17- بچّہ خوُب

حولہ - تولیا -
شانہ - کنگھی -
صُبحانہ - صُبح کا کھانا -

18- ایستگاہ راہِ آہن

ایستگاہ - اسٹیشن -

راہِ آہن - ریلوے -
اُتو بُوس - بس -
قطار - ریل گاڑی
بلیط - ٹکٹ
بلیط ورُودی - پلیٹ فارم ٹکٹ -
حمّال - قُلی
اثاثیہ - سامان - اسباب -

۱۹ - خُدا

خُداوند - مالک -
مِہر - مہربانی -

یاری - مدد -

20 - راستی و دُرشتی

پُول - پیسے -
غُصّہ مخور - غم نہ کر -
دُنبال - پیچھے -

21 - امثال

فربہ - موٹا -
لاغر - دُبلا
مقراض - قینچی -

تعداد اشاعت دوم ـــــ تیس ہزار

ناشر ـــــــــــ حمیدُ الدّین

پاکستان ٹیکسٹ بُک کارپوریشن لمیٹڈ ـ لاہور

طابع ـــــــــــ حمایت اسلام پریس لاہور

ایورگرین پریس لاہور

قیمت ـــــــــــ 61 پیسے

منظور کردہ محکمہ تعلیم لاہور ریجن موجب سرکلر نمبر ایس-پی/۲۳-۲۲ مورخہ
۲۳ جون ۱۹۶۱ء بطور سول ٹیکسٹ بک برائے لاہور، ملتان، راول
سرگودھا و بہاول پور ڈویژنز

قومی ترانہ

پاک سرزمین شاد باد کشورِ حسین شاد باد
تو نشانِ عزمِ عالیشان
مرکزِ یقین شا
پاک سرزمین کا نظام قو
قوم، مُلک، سلطنت پا
شاد باد منزلِ
پرچمِ ستارہ و ہلال رہب
ترجمانِ ماضی شانِ حال
سایۂ خدائے ذوالجلال